515

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

آج الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

ٹیلیفون نمبر ۳۳

روزنامہ

الفضل

قادیان

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے ماہوار ڈیڑھ روپیہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۱ ماہ ہجرت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۷ بجے شام کی اطلاع منظر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت پیٹ میں خرابی کی وجہ سے ناساز ہے۔ دن بھر متلی کی شکایت رہی احباب دعا کے ساتھ صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

کل شام قریشی عبدالمنان صاحب دار العلوم کی دعوت ولیمہ عمل میں آئی۔ جس میں بہت سے احباب شریک ہوئے اور دعا کی۔

حضرت پیر منظور محمد صاحب کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

جلد ۳۵ | ۱۲ ماہ ہجرت ۱۳۲۶ھ ش | ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۶۶ھ | ۱۲ مئی ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۱۲

حضرت بابا نانک علیہ الرحمۃ کے متعلق دو رائیں

پنڈت میلارام صاحب وفا نے جو ہندو اخبار نویس اور بڑے شاعر بھی ہیں ایک مضمون میں حضرات مومن و غالب کے قصائد سے ایسے چند ٹکڑے پیش کئے ہیں جن میں ان شعراء نے اپنے زمانے کے وقتی اثرات کے ماتحت سکھوں کے متعلق اظہار خیال کیا ہے۔ موجودہ بدامنی کے زمانے میں ایسے گڑے مردوں کو اکھیڑنا جو اب دنیائے ادب میں بھی نسیاً منسیا ہو چکے ہیں۔ مضمون نگار کی شر انگیز ذہنیت کا ثبوت ہے۔ اس سے غرض سوائے اس کے اور کچھ نہیں۔ کہ سکھوں کے دلوں میں مسلمانوں کے خلاف نفرت پیدا کر کے کانگرسی ہندوؤں کا الو سیدھا کیا جائے۔ اول تو گذشتہ شاعروں کے اقوال کا مسائل حاضرہ سے دور کا تعلق بھی نہیں۔ انہوں نے جو کچھ کہا ہے۔ تو وہ اپنے ساتھ ہی لے گئے ہیں۔ مگر ان کی اشاعت ایسے نازک وقت فتنہ انگیزی ہے۔ اور جلتی پر تیل ڈالنے کے مترادف ہے۔

بے شک آج سکھ ہندوؤں کی آنکھ کی پتلی بنے ہوئے ہیں۔ لیکن یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ وہ ہمیشہ اس چال کا شکار بنے رہیں گے ہمیں یقین ہے کہ جلد ہی ان کی آنکھوں سے یہ پردے اٹھ جائیں گے۔ اور وہ حقیقت کا اپنی تمام عریانی میں نظارہ کریں گے۔ اور وہ دن دور نہیں۔ جب ایسی چکنی چپڑی باتیں سکھوں پر کوئی اثر نہیں کر سکیں گی۔ اور وہ صحیح مقام اعتدال پر آ جائیں گے۔ اور جو مشن حضرت بابا گورو نانک علیہ الرحمۃ لے کر آئے تھے اس مشن کی تکمیل کے لئے سعی و کوشش میں معروف ہو جائیں گے۔ کون نہیں جانتا۔ کہ گورو نانک علیہ الرحمۃ کا مشن دنیا میں مساوات کا اصول قائم کرنا وحدت اور محبت کا گیت گانا اور صلح و امن کی تلقین کرنا تھا۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ چند مفتن لوگوں کے جھانسے میں آ کر سکھ اپنے گوروؤں کا صحیح مشن ہمیشہ تک کے لئے فراموش کر دیں۔

زیادہ افسوس یہ ہے کہ "شیر پنجاب" نے بھی جو آجکل کانگرس کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنا ہوا ہے۔ اپنے صفحات میں اس مضمون کو نقل کیا ہے۔ تا کہ بھولے بھالے سکھوں کو زیادہ سے زیادہ گمراہ کیا جا سکے۔ ہم یہاں زمانہ حال کے دو مذہبی لیڈروں ایک ہندو اور ایک مسلمان کی آراء حضرت گورو نانک دیو علیہ الرحمۃ کے متعلق شائع کرتے ہیں۔ ان آراء سے خود بخود معلوم ہو جائے گا۔ کہ ہندو سکھ کو کیا سمجھتا ہے۔ اور مسلمان کیا سمجھتا ہے ہندوؤں میں سکھ کے متعلق کیا تعلیم پھیلائی جاتی ہے۔ اور مسلمانوں میں کیا تعلیم۔ سکھ کو ہندو دھوکا دے رہا ہے یا مسلمان۔ اور ان آراء سے یہ بھی اندازہ ہو سکے گا۔ کہ سکھ کی مذہبی ہستی کے لئے آیا اکھنڈ پنجاب زیادہ سازگار ہے یا ٹکڑے ٹکڑے۔ ایک اقتباس پنڈت دیانند صاحب کی مشہور کتاب سے لیا گیا ہے۔ یہ وہ کتاب ہے جسکو آریہ دوست (نعوذ باللہ) انجیل اور قرآن کے مقابلہ میں پیش کرتے ہیں۔ اور جسکو موجودہ صورت میں قائم رکھنے کے لئے مہاشے کانگرسی ہندوؤں حتیٰ کہ گاندھی جی تک نے حال ہی میں کافی زور لگایا۔

ستیارتھ پرکاش سے اقتباس دینے سے ہمارا

پنڈت دیانند جی کی رائے

"نانک جی کا مدعا تو اچھا تھا۔ لیکن علمیت کچھ بھی نہیں تھی۔ ہاں زبان اس ملک کی جو کہ گاؤں کی ہے۔ اس کو جانتے تھے۔ وید آدی شاستر اور سنسکرت کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ اگر جانتے ہوتے تو "نربھے" لفظ کو "نربھو" کیوں لکھتے؟ اور اس کی مثال اس کا بنایا سنسکرتی ستوتر ہے۔ چاہتے تھے کہ میں سنسکرت میں بھی قدم رکھوں۔ لیکن بغیر پڑھے سنسکرت کیسے آ سکتی ہے۔ ہاں ان گنواروں کے سامنے کہ جنہوں نے سنسکرت کبھی سنی بھی نہیں تھی سنسکرتی بنا کر سنسکرت کے بھی پنڈت بن گئے یہ بات اپنی بڑائی عزت اور اپنی شہرت کی خواہش کے بغیر کبھی نہ کرتے۔ ان کو اپنی شہرت کی خواہش ضرور تھی۔" (نقل کفر کفر نباشد)

(ستیارتھ پرکاش باب گیارہ صفحہ ۲۹۹)

حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی رائے

"باوا صاحب موصوف ہندوؤں کے ایک شریف خاندان میں سے تھے۔ سن نو سو ہجری کے آخیر میں پیدا ہوئے۔ اور چونکہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اخلاص رکھتے تھے۔ اس لئے بہت جلد زہد اور پرہیزگاری اور ترک دنیا میں شہرت پا گئے۔ اور ایسی قبولیت کے مرتبہ پر پہونچ گئے۔ کہ در حقیقت ہندوؤں کے تمام گذشتہ اکابر اور کل رشیوں رکھیوں اور دیوتوں میں سے ایک شخص بھی ایسا پیش کرنا مشکل ہے۔ جو ان کی نظیر ثابت ہو۔ ہمارا انصاف ہمیں اس بات کے لئے مجبور کرتا ہے۔ کہ ہم اقرار کریں کہ بے شک باوا نانک صاحب ان مقبول بندوں میں سے تھے۔ جن کو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے نور کی طرف کھینچا ہے۔ اس میں کچھ بھی شبہ نہیں کہ ایک بڑی تبدیلی خدا تعالیٰ نے ان میں پیدا کر دی تھی۔ اور وحی اور راستی کی طرف

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی مجلس علم و عرفان

سب سے عجیب چیز

مرتبہ چوہدری منیر احمد صاحب دینش

قادیان ۹ ماہ ہجرت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے آج بعد نماز مغرب تا عشاء مجلس میں رونق افروز ہو کر جو ملفوظات فرمائے۔ ان کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے۔

فرمایا۔ دنیا میں کئی چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو عجوبہ سمجھی جاتی ہیں۔ اور لوگ انہیں دور دور سے کرایہ اور وقت خرچ کر کے دیکھنے آتے ہیں۔ اور بڑی حیرت اور تعجب کا اظہار کیا جاتا ہے۔ پچھلے دنوں قادیان میں ایک لمبا آدمی آیا ہوا تھا۔ اور وہ عوام کی غیر معمولی توجہ کا موجب بنا ہوا تھا۔ حالانکہ وہ کوئی خاص لمبا نہ تھا۔ تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ ۹-۹ فٹ کے آدمی بھی ہوتے ہیں۔ اسی طرح بعض اور شہروں میں ایسے عجائبات موجود ہیں۔ اور لوگ انہیں غیر معمولی وقعت دیتے ہیں۔ کراچی میں ایک بکرا ہے۔ جس میں نر کے عام صفات کے علاوہ دودھ دینے کی بھی صفت ہے۔ ہم نے بھی اس کا مشاہدہ کیا ہے۔ اسی طرح بعض جگہ کے درخت یا پھل مشہور ہو جاتے ہیں اور انہیں غیر معمولی شہرت حاصل ہو جاتی ہے۔ مثلاً قصور کی میتھی یا چھپاری کا خربوزہ جب کوئی اس طرف جانے لگتا ہے۔ عورتیں ضرور فرمائش ڈالتی ہیں۔ کہ قصور سے میتھی یا چھپاری سے خربوزے ضرور لانا۔ حالانکہ ان میں کوئی خاص اور نمایاں فرق نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ ہمارے ہاں کے خربوزے ان سے زیادہ میٹھے ہوتے ہیں۔ لیکن ذرا سی زیادتی کی وجہ سے انہیں ایک عجوبہ کا درجہ دیدیا جاتا ہے۔ اور غیر معمولی صفات کا حامل سمجھا جاتا ہے۔

غرض دنیا کے ہر شعبہ میں نظر آتا ہے کہ کوئی چیز ذرا ادھر سے ادھر ہو جاتی ہے۔ اور ذرا سا تغیر اس میں رونما ہو جاتا ہے تو لوگ اسے غیر معمولی سمجھنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور حیرت اور تعجب کی نگاہ سے اسے دیکھنے لگ جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان کی فطرت میں عجوبہ پسندی کا مادہ بہت زیادہ ہے۔ اور ہمیشہ نئی اور عجیب چیز کے دیکھنے کے مشتاق رہتے ہیں۔ لیکن حیرت کا مقام ہے کہ دنیا میں جو سب سے زیادہ عجیب اور نرالی چیز ہوتی ہے لوگ اس کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ دنیا میں سب سے عجیب چیز خدا تعالےٰ کے انبیاء ہوتے ہیں۔ جو سینکڑوں سالوں کے بعد ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ اور پھر ایسی باتیں کہتے ہیں جو بالکل نئی اور غیر معمولی ہوتی ہیں۔ ایسے افعال ان سے سرزد ہوتے ہیں جن سے لوگ شناسا نہیں ہوتے مگر پھر بھی لوگ اس طرف دھیان نہیں دیتے دنیا کے عجائبات یہی ہوتے ہیں۔ کہ عام لوگ اگر چھ فٹ کے ہیں۔ تو ایک ان میں ۷۱/۲ فٹ کا ہو جائیگا۔ عام خربوزے بھی میٹھے تو ہوتے ہیں۔ لیکن ان میں سے کچھ ذرا زیادہ میٹھے ہو جائیں گے۔ یا ایک ماں دو یا تین کی بجائے چار بچے جن دیگی۔ یا ایک آدمی کی پانچ کی بجائے چھ انگلیاں ہو جائینگی لیکن نبی کے جو عجائبات ہوتے ہیں۔ وہ ان سے بہت مختلف ہوتے ہیں۔ ان میں ایک چیز کے بگڑنے یا سنورنے کی خبر نہیں ہوتی۔ بلکہ ساری دنیا کے الٹنے اور سارے نظام عالم کے تہ و بالا ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ چھوٹے بڑے کئے جائیں گے۔ اور بڑے چھوٹے کئے جائیں گے یہ کتنا عظیم الشان کام ہے۔ اور دنیا میں کتنا تغیر اور انقلاب ہے۔ جو سینکڑوں سالوں کے بعد رونما ہوتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود بھی لوگ اس عجوبہ کی طرف متوجہ نہیں ہوتے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جن کے وجود سراسر تاریخی ہیں۔ اور ان کا ہر لفظ اور ہر حرکت قلمبند ہو کر تاریخ میں موجود ہے کی سوانح عمریاں ہمیں بتاتی ہیں۔ کہ ابتدائی زمانہ کس طرح انہوں نے کس مپرسی کی حالت میں گزارا لیکن بہت جلد ہی اللہ تعالیٰ نے انہیں وہ شان اور وہ رعب بخشا۔ کہ بڑے سے بڑے دشمنوں کے سر ان کے سامنے نگوں ہو گئے۔ اور بڑے بڑے شہنشاہ جو ان کے مقابل گئے۔ تاخت و تاراج ہوئے۔ دنیا کا نظام تہ و بالا ہو گیا۔ مگر وہ باتیں جو خدا نے انہیں بتائی تھیں۔ اور جن سے قبل از وقت انہوں نے دنیا کو آگاہ کر دیا تھا۔ ٹل نہ سکیں۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس عروج کے متعلق ایک انگریز مصنف لکھتا ہے۔ کہ مجھے حیرت ہوتی ہے۔ جب میں اس واقعہ کو اپنی نگاہوں میں لاتا ہوں۔ کہ کچھ کمزور اور غریب لوگ اپنے شہر سے ذلیل ہو کر نکلے ہوئے ایک کچی ٹوٹی ہوئی مسجد کے زیر سایہ اپنے پیشوا کے سامنے بیٹھے ہوئے جو ان جیسا ہی ایک بے بس انسان ہے۔ اس سے یہ باتیں سن رہے ہیں۔ کہ خدا نے مجھے بتایا ہے۔ کہ ہم ساری دنیا پر غالب آئیں گے۔ اور مخالف تباہ و برباد ہوں گے۔ میری حیرت کی کوئی حد ہی نہیں رہتی۔ جب میں یہ دیکھتا ہوں۔ کہ ابھی دس سال بھی نہیں گزرتے کہ ایسا ہی ہو جاتا ہے۔ اس واقعہ کے ذکر کرنے کے بعد وہ کہتا ہے کہ دنیا لاکھ اعتراض کرے۔ لیکن یہ واقعہ ایسا ہے۔ جس کی وجہ سے میں حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو صادق سمجھنے پر مجبور ہوں۔

الغرض خدا کے انبیاء کے ساتھ یہی ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کس مپرسی کی حالت کس سے نہاں ہے۔ آپ کو اپنے ضلع میں بھی کوئی نہ جانتا تھا۔ لیکن اس وقت اللہ تعالےٰ سے الہام پا کر آپ نے بتایا۔ میرے خدا نے مجھے بتایا ہے۔ کہ میں ساری دنیا پر غالب آؤں گا۔ اور دنیا کے کناروں تک میری شہرت پہنچیگی یہ وہ زمانہ تھا۔ جبکہ آپ کے اعزاء و اقرباء نے آپ کا ناک میں دم کر رکھا تھا۔ اور ایک کے لئے قادیان میں چلنا پھرنا مشکل کر دیا تھا اس شہر میں جہاں کے آپ رئیس سمجھے جاتے تھے۔ کمیوں نے آپؑ کا بائیکاٹ کر دیا۔ اور کام کاج کرنا چھوڑ دیا۔ مسجد کی راہ میں دیوار حائل کر دی گئی۔ مگر آپؑ نے ان مظالم کو نہایت خاموشی اور صبر سے برداشت کیا۔ اور حقیقت میں آپ کے پاس طاقت بھی نہ تھی۔ کہ ان کا ازالہ کر سکتے۔ مگر وہ وقت آیا۔ جب خدا کے وعدے پورے ہونے والے تھے۔ اور آپ کا نام دنیا میں چمکنے والا تھا۔ چنانچہ ایک عالم نے دیکھ لیا۔ کہ وہ بے کس اور بے بس انسان آج ساری دنیا پر چھا گیا ہے۔ اور ہر شہر اور ہر ملک میں اس کے نام لیوا اور جان نثار پائے جاتے ہیں۔ مجھے وہ وقت خوب یاد ہے۔ کہ ہمارے ایک چچا جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی راہ میں دیوار کھینچ دی تھی۔ اور آپؑ کو گالیاں دیا کرتے تھے۔ جب وفات پانے لگے۔ تو مجھے بلا کر کہا۔ کہ لو میں اپنے لڑکے کو تمہارے سپرد کرتا ہوں۔ میرے بعد تم ہی اس کے محافظ ہو۔ یہ کتنا عظیم الشان فرق ہے۔ کہ وہ شخص آپ کو تو گالیاں دیتا ہے۔ اور اس سے ہتک آمیز سلوک کرتا ہے۔ لیکن اس کے بیٹے کی کفالت بیں اپنی اولاد کو دیتا ہے تو یہ اتنا بڑا عجوبہ ہے۔ کہ اگر صبح سے لیکر شام تک منہ کھول کر حیرت سے دنیا دیکھتی رہے۔ کہ یہ ہو کیا گیا ہے۔ تو بھی کم ہے۔ اور ہماری جماعت خدا کے اس فضل اور احسان پر جتنا بھی شکر ادا کرے۔ تھوڑا ہے۔ مگر ابھی ہماری جماعت میں بھی وہ احساس پیدا نہیں ہوا۔ جس کے نتیجہ میں فضل نازل ہوا کرتے ہیں۔ جماعت کا فرض ہے۔ کہ وہ بار بار غور کرے۔ اور سوچے کہ اللہ تعالےٰ کا کتنا غیر معمولی فضل ہم پر ہوا ہے۔ حتیٰ کہ اس کے دل پر یہ نقش ہو جائے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا مقصد پورا ہو۔ آپؑ کا ایک کام تو ہو چکا۔ کہ آپ ایمان کو ثریا سے نیچے لے آئے۔ لیکن اب ضرورت ہے کہ اس کے دوسرے حصہ کو بھی پورا کر لیا۔ کہ ان کو ماننے والے ثریا بلکہ اس سے بھی بلند پہنچ جائیں۔ اور یہ تبھی ہو سکتا ہے جب ہم اس کے فضلوں کو بار بار یاد کریں۔

۱۰ ماہ ہجرت ۱۳۲۶ھ

مومن کا ہر کام عبادت بن سکتا ہے

مرتبہ خورشید احمد صاحب

قادیان ۱۰ ماہ ہجرت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز آج بعد نماز مغرب مجلس میں رونق افروز ہوئے۔ ابتدا میں بعض مہمانوں کو شرف مصافحہ عطا فرمایا۔ اس کے بعد حضور نے ایک پُر معارف تقریر فرمائی جس کا ملخص اپنے الفاظ میں ہدیہ احباب کیا جاتا ہے۔

فرمایا جس طرح انسانی ارادے بدلتے رہتے ہیں۔ اسی طرح انسانی اعمال بھی اکثر بدلتے رہتے ہیں۔ میں نے ایک گزشتہ مجلس میں دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی۔ کہ جب بھی انسان کے دل میں نیکی کرنے کی کوئی تحریک پیدا ہو۔ اس پر فوراً عمل کر لینا چاہیئے۔ کیونکہ انسان کو کچھ علم نہیں ہوتا۔ کہ اگلے لمحہ نیکی کی وہ تحریک قائم رہے گی۔ یا اس کی جگہ غفلت کا کوئی دور آ جائے گا۔ گو ایک مقام ایسا بھی ہوتا ہے۔ جبکہ اللہ تعالےٰ کی خاص حفاظت انسان کو غفلت کے ادوار سے محفوظ کر لیتی ہے۔ لیکن جب وہ مقام حاصل نہ ہو۔ اس وقت تک یہی کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ جب بھی نیکی کی کوئی تحریک ہو۔ فوراً اس پر عمل کر لیا جائے۔ سونے کھانے۔ پینے اور دیگر طبعی تقاضوں کو پورا کرنے میں جو وقت صرف ہو جاتا ہے۔ کامل لوگ تو انہیں بھی کسی نہ کسی طرح دینی رنگ دے لیتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسے ایسے طریق ہمیں بتا دیئے ہیں۔ جن پر عمل کرنے سے یہ طبعی تقاضے بھی عبادت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً سونا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سونے سے کچھ دیر قبل گفتگو بند کر کے تینوں قل (سورۂ اخلاص و معوذتین) اور آیت الکرسی پڑھ کر جسم پر پھونک مار لینی چاہیئے۔ اور پھر ایک دعا پڑھنے کا ارشاد فرمایا۔ جس میں اللہ تعالےٰ اور انبیاء پر یقین اور اپنے آپ کو اللہ تعالےٰ کے سپرد کر دینے کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس طریق سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے سونے سے قبل نیکی کی ایک رَو چلا دی۔ تاکہ نیند کے دوران میں بھی وہ رَو چلتی رہے۔ علم النفس کے ماہرین نے دماغ کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک Objective mind اور دوسرا Subjective mind دماغ کا وہ حصہ جو Subjective mind کہلاتا ہے پس پردہ کام کرتا ہے۔ مثلاً ہم اگر ایک ایچی کھائیں اور پھر سالہا سال کے بعد ہمارے سامنے دوبارہ ایچی آئے تو باوجود اس کے کہ ہمیں اس عرصہ میں اس کا کبھی خیال تک نہیں آیا ہوگا۔ پھر بھی فوراً ہمیں اس کا ذائقہ یاد آ جائے گا۔ گویا جیسے لائبریری میں فائل محفوظ رکھے ہوتے ہیں۔ اسی طرح اس کا ذائقہ دماغ کے ایک حصہ میں محفوظ تھا۔ دماغ کا یہ حصہ جو Subjective mind کہلاتا ہے۔ رات کو بھی بیدار رہتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم چونکہ علوم روحانیات کے کامل ماہر تھے اس لئے آپ نے سونے سے قبل دعا پڑھنے کا حکم دے کر نیکی کی ایک رَو دماغ میں چلا دی۔ تاکہ سوتے وقت بھی دماغ کا وہ حصہ جو بیدار رہتا ہے عبادت میں مصروف رہے۔ اسی طرح دیگر طبعی تقاضوں مثلاً کھانے پینے کپڑا پہننے پاخانہ جانے حتیٰ کہ میاں بیوی کے تعلقات کے وقت کے لئے بھی ہمیں دعائیں سکھا دی ہیں۔ گویا اگر کوئی آپ کے حکم پر چلے۔ تو اس کے تمام طبعی تقاضے بابرکت بن سکتے ہیں۔ یہ تو خیر وقت کا وہ حصہ ہے۔ جو انسان کے اختیار میں نہیں ہے۔ لیکن جو حصہ اختیار میں ہوتا ہے۔ اور جب انسان دنیا کے مختلف کام کرتا ہے۔ اسے بھی بابرکت بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ہم معمولی معمولی اور چھوٹے چھوٹے کاموں میں بھی خدا تعالےٰ کی یاد قائم کر سکتے ہیں کسی نے کہا ہے کہ

دست درکار دل بایار

یعنی جب ہاتھ دنیا کے کاموں میں معروف ہوتے ہیں۔ اس وقت بھی ہم دل میں خدا تعالےٰ کو یاد کر سکتے ہیں۔ مومن کو چاہیئے کہ ہر قدم پر اور ہر مرحلہ پر خدا تعالےٰ کی نعمتوں کو یاد کرے۔ مجھے یاد ہے مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم مسجد اقصےٰ کے کنوئیں سے ٹھنڈا پانی منگوا کر پیا کرتے تھے۔ اور ایک دو گھونٹ پی کر کچھ ایسے انداز سے سبحان اللہ اور الحمد للہ کہا کرتے تھے۔ کہ اب تک اس کا ایک گہرا اثر میری طبیعت پر ہے۔ درحقیقت ہمارے ارد گرد اللہ تعالےٰ کی ہزاروں ہزار نعمتیں موجود ہیں۔ اگر انسان اپنے نفس کو خدا تعالےٰ کی احسان مندی کا قائل کر لے۔ تو اس کا چلنا پھرنا کھانا پینا غرض اس کا ہر کام عبادت بن سکتا ہے۔ اور اس کے تمام دنیوی کام بھی دینی بن سکتے ہیں۔ اور اگر انسان غفلت اور لاپرواہی سے کام لے تو اس کے دینی کام بھی دنیوی بن جاتے ہیں۔ جو لوگ محض ریا اور دکھاوے کے لئے نمازیں پڑھتے ہیں حج کرتے ہیں۔ اور دیگر نیک کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔ ان کی یہ عبادتیں یقیناً دنیوی رنگ ہی رکھتی ہیں۔ گویا یہ ہمارے اختیار میں ہے کہ ہم اگر چاہیں تو اپنے تمام دنیوی کاموں کو بھی عبادت بنا لیں۔ اور اگر چاہیں۔ تو دینی کاموں کو بھی دنیوی کام بنا لیں۔

اذان کے بعد حضور نے دو اصحاب کی بیعت لی

مجاہد فرانس کے لئے درخواست دُعا

ملک عطاء الرحمٰن صاحب مجاہد فرانس دیر سے علیل تھے۔ ڈاکٹری مشورہ اپریشن کیلئے قرار پایا۔ اب فرانس سے ان کا تار آیا ہے۔ کہ اپریشن ہو گیا ہے۔ حالت ابھی تشویشناک ہے۔ اس لئے میں تمام احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ درد دل سے ان کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و زندگی عطا فرمائے۔ اور بیش از بیش اعلیٰ دینی خدمات کا موقع عطا فرمائے

خاکسار: مرزا ناصر احمد

سیکرٹریان امور عامہ جماعتہائے احمدیہ توجہ فرمائیں

صدر انجمن احمدیہ قادیان کا سال ۴۷-۱۹۴۶ء ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء کو ختم ہو چکا ہے۔ اس لئے سیکرٹریان امور عامہ کو بذریعہ اعلان ہذا توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی سالانہ رپورٹ ہائے کارگذاری از یکم مئی ۱۹۴۶ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء غائت درجہ ۳۰ مئی ۱۹۴۷ء تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ تا نظارت ان کو اپنی سالانہ رپورٹ میں شامل کرے

ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ

انجمن احمدیہ بمبئی کا پتہ

الحمد للہ کہ انجمن احمدیہ بمبئی نئے دار التبلیغ میں منتقل ہو گئی ہے۔ جگہ کا پتہ حسب ذیل ہے الحق ۱۷ کلب بیکر روڈ بائیکلہ بمبئی ۸

(جنرل سیکرٹری)

رپورٹ دینیات کلاس

(۱) گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی مجلس خدام الاحمدیہ کے شعبۂ تعلیم کے زیر اہتمام قادیان میں میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے لئے دینیات کلاس کھولی گئی۔ جو ۷ اپریل ۱۹۴۶ء سے ۲۷ اپریل ۱۹۴۶ء تک جاری رہی۔ کلاس کی تمام پڑھائی تعلیم الاسلام کالج کے ایک کمرہ میں صبح سات بجے سے ۱۱ بجے تک ہوتی تھی۔ اس کے بعد ظہر سے لیکر عصر تک طلباء سے فضل عمر ہوسٹل میں کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سٹڈی کرائی جاتی تھی۔ عصر کے بعد مسجد اقصیٰ میں مختلف تقاریر کا انتظام [illegible] جس میں طلباء حاضر [illegible] مغرب کے بعد سب طلباء [illegible] کے ساتھ مجلس عرفان میں حاضر ہوتے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے کلمات طیبات سے مستفید ہوتے۔

رہائش و خوراک

طلباء کی رہائش کا انتظام فضل عمر ہوسٹل میں کیا گیا تھا۔ جہاں غسل وغیرہ کا خاطر خواہ انتظام تھا۔ خوراک کا انتظام نظارت ضیافت نے کیا۔ صبح کا ناشتہ اور دوپہر کا کھانا فضل عمر ہوسٹل میں کھلایا جاتا۔ شام کا کھانا طلباء مہمان خانہ میں کھاتے۔

تعلیمی کورس

طلباء کو مندرجہ ذیل اساتذہ نے حسب ذیل کورس پڑھائے۔

ا۔ قرآن مجید باترجمہ و تفسیر کے ساتھ پہلا پارہ۔ مولوی ظل الرحمن صاحب فاضل۔

ب۔ حدیث کے لئے کتاب نبراس المومنین چہل حدیث مقرر تھی۔ نبراس المومنین کے پہلے استاد مولوی غلام باری صاحب سیف واقف زندگی مقرر تھے۔ آپ نے انہیں اٹھارہ حدیثیں پڑھائیں۔

(پ) حدیث کے دوسرے استاد مولوی محمد صادق صاحب واقف زندگی تھے۔ انہوں نے حدیث انیس ۱۹ سے لیکر آخر تک نبراس المومنین اور ساری چہل حدیث پڑھائی۔

ج۔ صرف و نحو کے لئے مرزا برکت علی صاحب مقرر تھے۔ جنہوں نے صرف و نحو کے ابتدائی قاعدے گردانیں اور صیغہ جات طلباء کو بڑی محنت سے پڑھائے۔

د۔ ادب عربی و نحو کے لئے مولوی عبد القادر صاحب ضیغم مقرر تھے۔ آپ نے انہیں اسمائے اعضا اور نحو کے قوانین سے آگاہ کیا۔

ہ۔ ہر روز طلباء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب مطالعہ کے لئے دی جاتیں۔ تقریباً سب طلباء نے حضرت اقدسؑ کی کئی کتب کا مطالعہ کیا۔

تقاریر

ہر روز ایک تقریر کرائی جاتی رہی جس میں بزرگان سلسلہ نے نہایت قیمتی اور اہم مضامین بیان کئے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔

بزم حسن بیان

جمعہ کے دن طلباء بہشتی مقبرہ جاتے اور بزم حسن بیان کا اجلاس بھی ہوتا۔ جس میں طلباء سے مختلف دینی اور اخلاقی مضامین پر تقاریر کرائی جاتیں۔

تفریح:۔ ایک دن طلباء ہنر پور ٹوپ کی جانب [illegible] ایک مقابلہ تجارت اور زراعت نیز تیراکی، [illegible] کبڈی کے مقابلے بھی کرائے گئے۔ اس کے علاوہ چار [illegible]

عام نگرانی

کوشش کی گئی کہ طلباء کے چوبیس گھنٹے زیر نگرانی گذریں۔ فضل عمر ہوسٹل میں دن رات کی نگرانی کا انتظام مکرم صوفی بشارت الرحمن صاحب ایم۔اے کے سپرد تھا۔ تقاریر وغیرہ کا انتظام مکرمی مولوی دوست محمد صاحب کے سپرد تھا۔ کلاس کا انتظام۔ کھانے کے اوقات کی نگرانی۔ بزم حسن بیان۔ تفریح طلباء اور دوسرے متعلقہ امور کی نگرانی مرزا محمد لطیف صاحب جامعہ کے سپرد تھی۔ ان تمام امور کے جنرل نگران مکرم مرزا بشیر احمد بیگ صاحب مہتمم تعلیم تھے۔ آخری دن طلباء کا امتحان بھی ہوا۔

طلباء اور جیب خرچ

کلاس میں بیس طلباء بیرونجات کے شامل ہوئے۔ اور ۱۳ طالب علم قادیان کے تھے۔ بیرونجات کے طلباء بعض دور دور کے مقامات مثلاً پشاور۔ ریاست بہاولپور منٹگمری۔ لدھیانہ وغیرہ سے آئے۔ ان طلباء سے تین سو روپیہ کے وعدے حفاظت مرکز کے لئے لکھوائے۔ آخر میں قادیان کے طلباء کی طرف سے بیرون کے طلباء کو الوداعی پارٹی دی گئی۔ اور بیرون کے طلباء مرکز سے نہایت ہی اعلیٰ اثر لے کر گئے۔

انصار اور مہاجرین

بیرون کے طلباء کو دینی علوم سے زیادہ سے زیادہ واقف کرنے کے لئے انصار اور مہاجرین کی جوڑیاں بنائی گئیں۔ جس سے بیرون کے طلباء نے بہت فائدہ اٹھایا۔

۲۹ تاریخ کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب طلباء کو شرف باریابی بخشا۔

(منتظم دینیات کلاس قادیان)

ایک مبشر خواب

مکرم مولوی محمود احمد صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ نے مندرجہ ذیل رویا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کیا۔

سیدی! چند دن ہوئے۔ کہ خاکسار نے خواب میں دیکھا۔ کہ میں ایک نہایت ہی چھوٹے سے شیر خوار بچے کو اٹھائے پھرتا ہوں۔ وہ بچہ نہایت ہی عجیب و غریب باتیں کر رہا ہے۔ اور بھی بہت سے لوگ ہیں۔ جو اس کی باتیں سن سن کر حیران ہوتے اور خوش ہوتے ہیں۔ میں اسے نہایت پیار سے اٹھائے پھرتا ہوں۔ اور مدرسہ احمدیہ کے بورڈنگ کے صحن میں ہوں۔ میں خواب میں اچھی طرح سمجھتا ہوں۔ کہ یہ بچہ چوہدری سربلند خاں صاحب کا ہے۔ جن کا مکان محلہ دارالفتوح میں "باویاں والے باغ" کے پاس ہے۔ اسی دوران میں جبکہ بہت سے لوگ اس بچے کی نہایت ہی عمدہ باتیں سنکر میرے گرد جمع ہیں۔ کیونکہ اس بچہ کو میں اپنی دائیں بغل میں اٹھائے پھرتا ہوں۔ اور وہ بچہ سال بھر کا معلوم ہوتا ہے۔ اس بچے نے خود بخود کہا۔ "نبی اور مجدد میں بہت بڑا فرق ہوتا ہے" میں نے اسے کہا۔ "اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام"؟ تو اس نے فوراً ہی نہایت بلند پر رعب اور جلال بھری آواز کے ساتھ کہا۔ "مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی تھے" یہ میں نے جو کچھ دیکھا اور سنا حضور سے من و عن عرض کر دیا ہے۔ یہ سارا نظارہ ابھی تک میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ اور اس کی آواز بھی ابھی تک میرے دل پر اثر انداز ہے۔

تحریک جدید کا جہاد اور ایک انگریز مکرم مسٹر بشیر احمد آرچرڈ صاحب کی شاندار قربانی

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مکرم مسٹر بشیر احمد آرچرڈ صاحب پر بہت بڑا احسان فرمایا کہ وہ جب فوج میں ایک عمدہ جلیلہ پر فائز تھے۔ ان کو اللہ تعالیٰ نے اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ ان کو جب یہ معلوم ہوا۔ کہ ہر احمدی سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید میں "مالی جہاد" اور "وقف زندگی" کا مطالبہ فرماتے ہیں۔ اور تحریک جدید کی قربانیاں وہ ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت ہو رہی ہیں۔ تو موصوف نے قبولیت اسلام کے ساتھ ہی تحریک جدید کے مالی جہاد میں اپنی ایک ماہ کی آمد کا نہ صرف وعدہ کیا۔ بلکہ رقم بھی بھیج دی۔ اس کے بعد آپ انگلستان تشریف لے گئے۔ وہاں جا کر آپ نے اپنی زندگی بھی خدمت اسلام و احمدیت کے لئے وقف کر دی۔ اور اب وہ دارالامان میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے تشریف لائے ہیں۔ امام صاحب مسجد لنڈن نے اطلاع دی ہے۔ کہ مکرم بشیر احمد آرچرڈ صاحب نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں ساڑھے دس پونڈ یعنی -/۱۴۲ روپیہ کا وعدہ فرمایا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ بیش از بیش قربانیوں کی توفیق بخشے۔ مکرم مسٹر بشیر احمد آرچرڈ صاحب کی اس شاندار اور قابل تعریف قربانی سے جماعت احمدیہ کو سبق لینا چاہیئے۔ اور وہ احباب جو اب تک تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل نہیں ہوئے۔ وہ دفتر دوم کے سال سوم میں حصہ لیکر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں۔ ۲۔ احباب کو معلوم رہے۔ کہ دفتر دوم میں شامل ہونے کے لئے کم سے کم ایک ماہ کی آمد کا ½ حصہ دینا چاہیئے۔ اس سے زیادہ کی حسب قدر توفیق ہو دے سکتے ہیں۔ نیز وہ احباب جو تحریک جدید کے دفتر اول کے تیرھویں سال یا دفتر دوم کے سال سوم کے وعدے اپنے امام کے حضور پیش کر چکے ہیں۔ وہ اپنے وعدوں کو ۳۱ مئی ۱۹۴۶ء تک پورا کرنے کی اسی لئے کوشش کریں۔ کیونکہ ان کے اس عمل سے اشاعت اسلام اور اشاعتِ احمدیت کو زیادہ فائدہ ہوگا۔ اور وہ ۳۱ مئی تک وعدے پورے کرتے ہوئے سابقون الاولون میں بھی شامل ہو جائیں گے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

اے مومنو! خدا کے موعود خلیفہ کی آواز پر جلد لبیک کہو

جہاد "جہد" سے مشتق ہے۔ جس کے معنے کوشش کرنے کے ہیں۔ ضروری نہیں کہ انسان تلوار ہاتھ میں لے کر میدان مقابلہ میں نکلے۔ بلکہ کلمۃ الحق کو پھیلانا بھی جہاد ہے۔ زمانہ کی نزاکت اور اُس کی مناسبت کو دیکھ کر جہاد کی نوعیت بدلتی رہتی ہے۔ جماعت احمدیہ کا یہ نظریہ ہے۔ کہ اسلام ہمیشہ دلائل اور براہین سے پھیلا اور یہی وہ فرض ہے۔ جو ہر مسلمان پر اس کے اسلام قبول کر لینے کے بعد عائد ہو جاتا ہے۔ مگر یہ فرض بھی تو اُس وقت تک باحسن وجوہ ادا نہیں ہو سکتا جب تک اسلام کی تعلیم صحیح رنگ میں حاصل نہ کی جائے۔ اور ان مخصوص مسائل پر عبور نہ کر لیا جائے جن کے ساتھ ہم اپنے مد مقابل کو زیر کر سکتے ہیں۔ بھلا ایک اناڑی اور ناتجربہ کار سپاہی میدان جنگ میں کیا کر سکتا ہے۔ اسی بات کو دیکھ کر موجودہ زمانہ کے امام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مدرسہ احمدیہ کی بنیاد ڈالی۔ تاکہ اس میں تعلیم حاصل کر کے دین کے علماء پیدا ہوں۔ چنانچہ اس وقت سے آج تک اس درسگاہ سے متعدد علماء پیدا ہوئے۔ اور ایک خاصی تعداد مبلغین کی اکناف عالم میں پھیل گئی۔ مگر وہ کام جو ہمارے سپرد ہے جسے ہم نے بہت قلیل وقت میں کرنا ہے بہت ہی بڑا ہے۔ وہ تعداد جو اس وقت تک ہمارے مبلغین کی ہے۔ وہ بالکل ناکافی ہے۔ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قائم کردہ مدرسہ میں احباب کو اپنے بچے بھیجنے کی طرف خاص تحریک فرمائی اور جماعت کو ان الفاظ میں متوجہ فرمایا

"وہ سمجھتے ہیں۔ کہ تبلیغ کرنا مبلغوں کا کام ہے۔ ہم اس کام سے آزاد ہیں حالانکہ یہ بالکل غلط ہے۔ خدا تعالیٰ تم سے تمہاری جانوں کا مطالبہ کرتا ہے۔ اور وہ اس صورت میں کہ اپنی اولادیں دین کی خاطر وقف کرو اگر تم دین کے لئے اپنی اولادیں دینے کے لئے تیار نہیں ہوگے۔ تو خدا تعالیٰ تمہاری اولادیں شیطان کو دے دیگا۔ یاد رکھو دنیا میں کسی کی اولاد اس کے پاس نہیں رہتی اگر تمہاری اولاد خدا کی ہو کر نہیں رہے گی۔ تو وہ شیطان کی ہو جائے گی۔ اگر تمہاری اولاد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے رستہ میں اپنی جانیں نہیں دے گی۔ تو وہ انہیں کے رستہ میں مرے گی۔ (العیاذ باللہ) مگر موت ہر ایک پر آتی ہے

پس اب وقت آگیا ہے۔ کہ ہماری جماعت کا ہر ایک فرد حالات پر غور کرے۔ اور اس بات کی طرف توجہ کرے۔ کہ ان میں سے جو بڑی عمر کے لوگ ہیں۔ اور جو نئے سرے سے تعلیم حاصل نہیں کر سکتے وہ کمائیں۔ ان کے لئے جو بڈھے ہیں اور دوسرے جو پڑھے ہوئے ہیں وہ آگے آئیں اور اپنے آپ کو دین کی خدمت کے لئے وقف کریں۔ اور دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ہر سال کم از کم ایک سو طالب علم مدرسہ احمدیہ میں داخل ہوں۔ تاکہ ہمیں ہزاروں کی تعداد میں مبلغ مل سکیں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ جنوری ۱۹۴۵ء)

حضرت اقدس کی اس تحریک پر دو سال سے احباب اپنے بچوں کو مدرسہ احمدیہ میں نسبتاً زیادہ تعداد میں بھیج رہے ہیں۔ امسال بھی احباب اس طرف خاص توجہ فرماویں جس دوست کا کوئی ایسا بچہ ہو۔ جو اس سال آٹھویں جماعت کا امتحان دے رہا ہو وہ خود مدرسہ احمدیہ میں بچے بھیجنے کی طرف توجہ فرمائے اور دوسرے دوستوں سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنے حلقہ احباب میں تحریک کر کے حضرت اقدس کی تحریک کو کامیاب کرنے کی پوری کوشش صرف کریں۔ اس طرح وہ بھی ثواب میں شریک ہو سکیں گے۔ کیونکہ حدیث میں آتا ہے۔ کہ الدال علی الخیر کفاعلہ۔ نیکی کو بتانے والا اس کے کرنے والے کی طرح ہے۔ خدا تعالیٰ سب کو توفیق بخشے۔

(ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ)

عیسائیت میں خدا اور مذہب کا تصور

۱- پچھلے سال اکتوبر میں رائل اکیڈیمی آف آرٹس نے شاہی تصاویر کی لنڈن میں نمائش کی تھی۔ دیگر تصاویر کے علاوہ حضرت مسیح ناصری اور ان کی والدہ کی سینکڑوں تصویریں تھیں۔ لیکن ان میں ایک تصویر ایسی تھی جسے دیکھ کر میں سخت کبیدہ خاطر ہوا۔ یہ تصویر BRURGIS MASTER 1499 کی طرف منسوب ہے۔ (دیکھو بکنگھم فہرست تصاویر صفحہ ۷۵) تصویر کے دوران میں اللہ تعالیٰ اور یسوع مسیح تخت پر بیٹھے ہیں۔ حضرت یسوع کو نوجوان شکل۔ اور اللہ تعالیٰ کو ڈھلتی عمر کے ایک معنبو ط جسم انسان کی طرح پیش کیا گیا ہے۔ حضرت یسوع اپنی والدہ کو جو ان کے سامنے ہیں تاج پہنا رہے ہیں۔ اور روح القدس ایک فاختہ کی صورت میں ہوا میں منڈلا رہا ہے۔ تصویر کے حاشیوں میں فرشتے اور دیگر Saint اس منظر کو دیکھ رہے ہیں۔

عام طور پر مصور اللہ تعالیٰ کی شبیہ پیش کرنے سے اجتناب کرتے ہیں۔ چنانچہ انگلستان کی سب سے بڑی آرٹ گیلری یعنی national gallery میں اس قسم کی کوئی تصویر نہیں۔ اور شاید یہ تصویر اس لحاظ سے اپنی نظیر نہیں رکھتی۔

ایک بشپ کی نظر میں عیسائیت کی قیمت

۲- برمنگھم کے بشپ نے ایک کتاب تصنیف کی ہے جس کا نام عیسائیت کی پیدائش (Rise of Christianity) ہے۔ جناب بشپ نے یہ اصول دکھایا ہے۔ کہ جہاں مذہب اور سائنس کے اصول میں اختلاف ہو۔ مذہب کے اصول کو چھوڑ دینا چاہیئے۔ چنانچہ اس کلیہ کے مد نظر وہ سمجھتے ہیں۔ کہ ہمیں بعد الموت کے خیال کو بھی ترک کر دینا پڑے گا۔ لیکن کتاب کا اس سے زیادہ دلچسپ حصہ وہ ہے۔ جہاں وہ انجیل مقدس پر تاریخی لحاظ سے تنقید کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں۔

"انجیل کی تاریخ کے عالموں کی اکثریت کا یہ فیصلہ ہے۔ کہ حضرت مسیح نے Last Supper کے موقع پر ہرگز یہ نہیں کہا تھا کہ So this in remembrance of me اور ان عالموں میں ایک طبقہ ایسا ہے۔ اور یہ طبقہ بتدریج بڑھ رہا ہے۔ جو یہ کہتے ہیں۔ کہ انجیل کے یہ فقرے بھی غیر تاریخی ہیں۔ "یہ تو یہ میرا خون ہے" This is my blood اور "یہ میرا جسم ہے" This is my body کیا بشپ کی اس امر میں گواہی شاہد کافی معنے رکھتی ہو۔ یہ کتاب Longmans & sons نے شائع کی ہے۔

جناب بشپ نے لکھنے کو تو یہ چیزیں لکھ دی ہیں۔ لیکن اس تنقید سے جو ان کی کتاب پر سالوں سے ہو رہی ہے ممکن ہے۔ وہ زیادہ دیر تک اس خیال پر قائم نہ رہیں یا ان کے رتبہ کو کوئی دھکا لگے۔

دکن کے مخلصین کا فرض

دارالتبلیغ بمبئی پر ۶۰ ہزار روپیہ قرضہ ہے۔ یہ رقم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے دکن کی تمام جماعتوں پر ڈالی ہے۔ اس لئے دکن کی تمام جماعتوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس کی ادائیگی کے لئے وعدے ناظر بیت المال قادیان یا امیر جماعت احمدیہ بمبئی کو فوری طور پر ارسال فرمائیں۔

جماعت سکندر آباد کے فیاض اور مخلص امیر حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین نے پانچ ہزار روپیہ کا وعدہ فرمایا ہے۔ باقی جماعتوں سے بھی اسی فیاضی کی امید ہے۔"

امیر جماعت احمدیہ کا پتہ الحق ۷ الکلب بکیسر روڈ بائیکلہ بمبئی ہے

(مرزا عبد الحمید خان جنرل سیکرٹری)

کرشن سنڈلش: سکرشن سنڈلش۔ (ڈیکیٹ سیریز دسندی) کا چندہ در قم امانت براہ راست دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان یا مینجر کرشن سنڈلش کے نام پر بھیجی جائیں (ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

صحت کی ترقی قوم کی تعمیر ہے
دواخانہ نورالدینؓ قادیان کے مجربات
سفوف ملین
قبض کے لئے یہ سفوف بے حد مفید ہے۔ بغیر مروڑ کے اجابت کھول کر لاتا ہے۔ اس میں کڑواہٹ نہیں۔ اور بے ذائقہ ہے۔ حاملہ عورتیں بچے اور بوڑھے سب استعمال کر سکتے ہیں۔ قیمت شیشی دس تولہ دو روپے پانچ تولہ سوا روپیہ
قرص ملین
یہ بے ضرر گولیاں دفعیہ قبض کے لئے بے حد مفید ہیں۔ ان کے استعمال سے دائمی قبض کے مریض بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ان سے جگر کا فعل درست ہو جاتا ہے۔ بخار میں ان گولیوں کا استعمال مفید ہے۔ قیمت چھ روپیہ فی سینکڑہ
صندلین
انیمیا یعنی کمی خون کا بہترین علاج ہے۔ یہ دوا خون پیدا کرنے اور خون صاف کرنے کے لئے حضرت حکیم الامت کے مطب میں سب سے زیادہ استعمال کرائی جاتی تھی۔ ایام ماہواری کی خرابی جو کمی خون کی وجہ سے ہو۔ اسے دور کرتی ہے۔ چہرے کی رنگت نکھارتی ہے۔ ایام حمل میں اس کا استعمال خاص طور پر عورتوں کی صحت پر اچھا اثر پیدا کرتا ہے۔ اسقاط حمل کا بھی بہترین علاج ہے۔ اٹھرا کو دور کرتا ہے۔ اس کے استعمال سے بچے صحت مند اور توانا پیدا ہوتے ہیں۔ بڑے بڑے خاندانوں میں اس کے استعمال کا رواج ہے۔ ہمارے دواخانہ کی ادویہ میں سے سب سے زیادہ یہ دوا باہر جاتی ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کے دور کرنے میں تیر بہدف ہے۔ قیمت ۱۰۰ ٹکیہ دو روپیہ ۵۰ ٹکیہ سوا روپیہ مکمل کورس ۸ روپے
حب بخار
ملیریا بخار کے لئے یہ گولیاں اکسیر کا درجہ رکھتی ہیں۔ ہمارے مطب میں ان کا استعمال بکثرت ہے اس دوائی کا ہر گھر میں رہنا ضروری ہے۔
دواخانہ نورالدینؓ قادیان

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچہزاری فوج

سو فیصدی وعدے پورے کرنیوالے دفتر اول کے تیرھویں سال کے صف اول کے مجاہد

(۳)

حکیم محمد جمیل صاحب کمال ڈیرہ سندھ 25/-
میاں عبدالکریم صاحب روہڑی 50/-
سید اللہ شاہ صاحب ظفر آباد اسٹیٹ 40/-
مولوی محمد مبارک صاحب صوبہ ڈیرہ 7/-
چوہدری محمد سعید صاحب رئیس معہ اہلیہ محمد نگر سندھ 66/4
کیپٹن حبیب احمد صاحب مالیر چھاؤنی سندھ 225/-
اہلیہ صاحبہ قاضی شریف الدین صاحب کوئٹہ 65/-
صوفی عبدالرحمن صاحب " 26/8
شیخ عبدالاحد صاحب " 20/-
مرزا احمد خان صاحب " 15/-
مرزا محمد اسمعیل صاحب چمن بلوچستان 50/4
ڈاکٹر عبدالرشید صاحب گلستان " 45/-
" سراج دین صاحب جسٹ پٹ " 21/-
شیخ سردار محمد صاحب S.D.O. جوانی 88/-
اسلم خاتون صاحبہ اہلیہ " " 88/-
شیخ اللہ جوایا صاحب آگرہ 225/-
مرزا شکور علی صاحب " 15/-
کیپٹن منظور الحسن صاحب ایم اے " 352/-
عبدالرحمن خان صاحب شاہجہانپور 23/-
الطاف حسین خانصاحب اودھے پور کٹیا 17/-
عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ اول " " 8/-
حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ دوم " 8/-
امام علی خان صاحب " 15/-
اہلیہ عیسےٰ صاحب کانپور 300/-
محمد شفیع صاحب اکبر پوری " 12/-
ممتاز علی خانصاحب اناؤ 8/-
سید خیر الدین صاحب لکھنؤ 300/-
" ارشد علی صاحب " 300/-
شریف احمد صاحب اسسٹنٹ انجنیئر بریلی 620/-
حمید یوسف صاحب تاہر سنگھ " 13/-
قریشی قمر احمد صاحب پیلی بھیت 24/-
" منجانب اہلیہ صاحبہ " 17/-
اہلیہ صاحبہ اللہ داد خان صاحب " 52/-
عارف زمان صاحب " 60/-
داروغہ عنایت حق خانصاحب " 53/-
میجر شمیم احمد صاحب نئی دہلی 1000/-
" منجانب حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ " 200/-

میجر شمیم احمد صاحب منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ نئی دہلی 100/-
کیپٹن اقبال احمد صاحب شمیم جھانسی 660/-
صوبیدار شیر خانصاحب فتح گڑھ 103/-
مستری محمد الدین صاحب " 13/-
کیپٹن سید افتخار حسین صاحب الہ آباد 150/-
حوالدار غلام احمد صاحب چک چھوہر [illegible] 8/-
بابو ولی محمد صاحب کانٹ گودام 30/-
کیپٹن محمد اسلم صاحب جھانسی 60/-
جمعدار شیر حسین شاہ صاحب لکھنؤ 15/-
حوالدار کلرک محمد شعیب صاحب [illegible] پور [illegible]
نواب دین صاحب معہ اہلیہ دختر [illegible] 34/14
سید منصور احمد صاحب بھوپال 67/2
وزیر بیگم صاحبہ بھوپال 20/-
ملک علی بخش صاحب پشتر " 30/-
محمد سرور صاحب والی بستی پٹنہ 75/-
ڈاکٹر محمد سعید صاحب معہ اہلیہ مونگھیر 450/-
" منجانب اہلیہ " " 120/-
اکرام الحق صاحب بھاگلپور 10/-
مولوی بشیر الدین صاحب " 12/-
سید وزارت حسین صاحب اورین مونگھیر 201/-
صابرہ بیگم صاحبہ اہلیہ " " 35/9/6
عبدالحمید صاحب مونگھیر 11/-
والدہ صاحبہ سید عبدالسلام " 5/6
شیخ سلطان احمد صاحب 20/-
" " اہلیہ اول " " 10/-
" " دوم " " 5/-
عنایت بیگم اہلیہ بشیر محمد حنیف [illegible] 14/8
محمد احسان الحق صاحب بھاگلپور 62/6
" منجانب اہلیہ " 12/6
" فاطمہ جمیلہ دختر " 12/14
چوہدری محمد دین احمد صاحب محلہ [illegible] سیالکوٹ 1010/-
ایم ایم صادق اکبر صاحب [illegible] 186/-
" عائشہ خاتون صاحبہ " " 7/-
" زینب [illegible] دختر " " 7/-
لفٹننٹ سید قمر احمد شاہ صاحب [illegible] 351/-
عبدالحمید صاحب [illegible] رانچی 35/-
سید عبدالرحمن صاحب سونگڑہ 48/-

عنایت خاتون اہلیہ سید یعقوب الرحمن صاحب مونگھیر 6/-
" خاتون بی بی خورشید [illegible] " " 6/-
شیخ عبداللہ صاحب شنکر پور بھدرک 7/8
عجب لال خان صاحب کیرنگ " 11/-
عزیزہ بیگم اہلیہ بابو عبدالحکیم صاحب انبالہ شہر 5/12
بابو کرامت اللہ صاحب نوشہرہ " 57/-
شیخ محمد عبداللہ صاحب سوداگرس " 32/4
احمدی بی صاحبہ اہلیہ " " 28/4
حکیم حاجی شاہنواز صاحب مرحوم گنگوہ " 81/-
دولت بی بی والدہ ڈاکٹر عبدالغنی صاحب " 7/-
ڈاکٹر عبدالغنی صاحب انبالہ شہر 56/-
امۃ الغفور خورشید [illegible] " " 11/4
امۃ القدیر صاحبہ قیصی ہمشیرہ " 7/12
شیخ غلام محمد صاحب سوداگرس " 40/-
" اہلیہ اول " " 6/8
" " دوم " " 6/8
خواجہ نظام الدین صاحب انبالہ چھاؤنی 43/-
اہلیہ صاحبہ " " 28/-
کیپٹن نظام الدین صاحب " " 205/-
ڈاکٹر میاں عبدالحمید صاحب M.B.B.S. 305/11
حوالدار سید مبارک احمد صاحب جہلم 35/4
محمد اسحاق صاحب انبالہ چھاؤنی 8/1
پیر عبدالقدوس صاحب سرسہ 100/-
بشیر احمد صاحب ٹھیکیدار " 40/-
بشیر احمد صاحب ڈسٹرکٹ نرسری انسپکٹر حصار 43/-
اہلیہ صاحبہ " " 23/-
حافظ نیاز احمد خانصاحب کرنال 25/-

مکرم حافظ صاحب نے وقف جائیداد کا وعدہ کرتے ہوئے لکھا کہ میں تحریک جدید کے تیرھویں سال کے وعدہ پر ایک صد روپے کا اضافہ کرتا ہوں۔ تحریک جدید کو ایسے اضافوں کی اشد ضرورت ہے اس لئے کہ تحریک جدید کے بیرونی ممالک کے مبلغوں کے اخراجات اندازہ سے بہت بڑھ گئے ہیں۔ اور ان بڑھے ہوئے اخراجات کا بوجھ اٹھانا پانچہزاری فوج کا اپنا کام ہے جو ان اضافوں کی صورت میں پورا ہونا چاہیئے۔ دوسرے احباب بھی اضافہ کے ساتھ دیں اور ۳۱ مئی تک اپنے وعدے پورے کرنیکی پوری کوشش فرمائیں +

قریشی سلطان عالم صاحب شملہ 75/-
ملک سعادت احمد صاحب " 19/-
جمعدار یوسف علی صاحب " 48/-
آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب نئی دہلی 2560/-
" " منجانب والدہ صاحبہ 87/-
" " عفیرہ والدہ صاحب 87/-
" " عزیزہ امۃ الحی صاحبہ " 36/-
" " سکینہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ " 28/-
چوہدری افتخار احمد صاحب بی اے نئی دہلی 27/-
سید شرافت حسین صاحب دہلی شہر 60/-
چوہدری مقصود علی صاحب معہ اہلیہ " 81/5
ماسٹر فقیر محمد صاحب پہاڑ گنج دہلی 7/-
عباد الرحمن صاحب " 16/8
چوہدری عبدالرحیم خانصاحب " 300/-
کیپٹن نعمت اللہ صاحب شریف " 100/-
بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب نئی دہلی 175/-
صغریٰ بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ " 39/-
بیگمان شیخ غلام حسین صاحب " 23/-
بیگم صاحبہ حافظ عبدالسلام صاحب " 42/-
" ڈاکٹر شفیع احمد صاحب مرحوم " 13/-
بیگم صاحبہ اول بابو نذیر احمد صاحب " 26/4
محترمہ خضر سلطانہ صاحبہ " 7/-
شمیم فاطمہ مرحومہ " 7/-
بیگم ثانی حاجی نصیر الحق صاحب " 16/-
میمونہ بیگم دختر حاجی محمد صدیق " 11/-
مبارکہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ اسحاق علی صاحب 10/8
بیگم صاحبہ میر مہدی حسین صاحب دہلی 6/8
" ثانی میر انتظار حسین صاحب " 9/-
بیگم صاحبہ بابو اعجاز حسین صاحب " 6/7
چوہدری ضیاء الدین صاحب دہلی چھاؤنی 80/-
رفیع الزمان خانصاحب کراچی 66/-
مرزا فتح محمد صاحب " 101/-
ڈاکٹر حاجی خانصاحب یوسف زئی " 125/-
فتح محمد صاحب شہر معہ اہلیہ " 100/-

چوہدری محمد ابراہیم صاحب سکھر 21/-
صوفی محمد رفیع صاحب D.S.P. " 101/-
قریشی عبدالرحمن صاحب ٹیچر " [illegible]
سردار خانصاحب ریاستی کنری سندھ 20/-
ملک بشارت احمد صاحب " 35/-
رحمت اللہ صاحب ناصر آباد اسٹیٹ 50/-
محمد لطیف صاحب حجام " 6/-
عبدالعزیز صاحب محمود آباد اسٹیٹ 27/-
منشی محمد جمیل صاحب " 7/8
ماسٹر غلام احمد صاحب احمد آباد اسٹیٹ 7/13
منشی ثناء اللہ صاحب محمود آباد اسٹیٹ 57/-
صوفی غلام محمد صاحب چک ۲۷۰ سندھ 50/-
رمضان بی بی صاحبہ اہلیہ " " 3/8
نور بی بی صاحبہ والدہ " " 7/14
امام الدین صاحب شریف آباد سندھ 7/4
محمد شفیع صاحب تھارو " 7/-
عبدالحق صاحب نور کنڈی 27/-
" منجانب اہلیہ " 3/-
چوہدری فیروز احمد صاحب ظفر آباد اسٹیٹ 27/-
منشی محکم دین صاحب بادہ سندھ [illegible]
چوہدری نصیر دین معہ اہلیہ ، ہمشیرہ زینب بشیر آباد [illegible]
سید اولاد علی صاحب کٹک 7/8
کالے خان صاحب سری پاڑہ " [illegible]
فاطمہ بی بی صاحبہ " 7/12
لطیف النساء و زینب النساء " " 4
سید مدار صاحب شموگہ میسور 15/-
ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب بنگلور 15/-
" " منجانب اہلیہ " 3/-
اہلیہ صاحبہ شیخ عبدالحق صاحب ڈرائیور بمبئی [illegible]
محمد ابراہیم عبداللہ حکیم کورٹ کیپر بمبئی [illegible]
" منجانب والدہ اہلیہ " [illegible]
محمد حسین خانصاحب بمبئی 50/-
سیٹھ اسمٰعیل موسیٰ صاحب بھاؤنگر [illegible]
" عبداللہ موسےٰ " [illegible]
کیپٹن عزیز احمد صاحب پونہ 70/-
" منجانب اہلیہ " 5/-
جمعدار صوفی رحیم بخش صاحب حیدر آباد [illegible]

میجر سراج الحق صاحب پونہ 150/-
" " منجانب اہلیہ صاحبہ " 60/-
" " بچگان " " 60/-
امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حیدرآباد دکن 125/-
ناصرہ خلعت صاحبہ " 16/-
سید مسیح اللہ صاحب " 10/-
نواب اکبر یار جنگ صاحب بہادر " 1100/-
بیگم صاحبہ " " 50/-
اہلیہ صاحبہ مولوی فضل حق صاحب " 50/-
نور الحق خانصاحب پسر " " 12/-
سید محمد خواجہ صاحب مرحوم " 6/8
نور الدین صاحب پسر " " 6/8
پسر سید مصطفیٰ حسین صاحب " 25/-
سید مجید اللہ صاحب " 8/10
امۃ السلام صاحبہ دختر حیدر علی صاحب " 15/-
والدہ صاحبہ محمد امام صاحب غوری " 10/-
احمد عبد العزیز صاحب تلاپوری " 11/-
سید ابراہیم صاحب " 5/4
غلام حیدر خانصاحب " 40/-
پسر شیخ علی صاحب ظہیرآباد " 6/-
ابو حامد صاحب " 12/-
وحید النساء اہلیہ ابو حامد صاحب " 7/-
محمد عبد السلام صاحب شوراپور " 24/-
محمد عبد العزیز صاحب میرپور " 7/-
احمد حسین صاحب مجید شوراپور " 22/6
احمد عبد اللہ صاحب شاہ پور " 15/-
بشیر محمد خانصاحب حیدرآباد دکن 50/-
اہلیہ صاحبہ سید مصطفیٰ حسین صاحب " 30/-
" محمد عبد القادر صاحب صدیقی 45/-
امۃ القیوم صاحبہ دختر " " 10/-
رضیہ بیگم صاحبہ " " " 10/-
عبد الحی صاحب پسر " " " 10/-
والدہ مرحومہ حبیب اللہ خان صاحب " 6/4
مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرحوم " " 6/4
گل بانو بیگم صاحبہ " " 6/4
فرزندان و دختران " " 6/4
اہلیہ صاحبہ سید مجید اللہ صاحب " 8/-
حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندرآباد 5100/-
بیگم صاحبہ " " 370/-
سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب " 120/-
ہاجرہ بیگم بنت حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب " 44/-
سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب ایم اے " 220/-
بیگم صاحبہ " " " 112/-

صالح محمد صاحب ابن سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب ایم اے سکندرآباد 18/-
راشد محمد صاحب " " 18/-
سید شبیر علی صاحب سکندرآباد 73/-
امۃ الحفیظ بیگم اہلیہ صاحبہ " " 53/-
سیٹھ فاضل الہ دین صاحب " 220/-
بیگم صاحبہ " " " 134/-
محمد صالح صاحب ابن " " " 18/8
محمود احمد صاحب " " " 18/8
مبارکہ بیگم صاحبہ بنت " " 18/8
خانبہادر احمد نواز جنگ بہادر " 1100/-
شیربانو مائی صاحبہ " 161/-
رسول بی بی صاحبہ زوجہ سید شیخ حسن صاحب یادگیر 41/-
محمد یعقوب صاحب وظیفہ یاب عثمان آباد 52/-
ڈاکٹر فیروز الدین صاحب عدن 1113/-
" " منجانب حضرت نبی اکرم صلعم
" " دختر مسیح موعود علیہ السلام } 113/-
" " والدین مرحومین عدن 113/-
" اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر فیروز الدین صاحب 71/-
کیپٹن عبد العزیز صاحب بشیری عدن 1330/-
" منجانب جمیلہ خانم اہلیہ " 441/-
ڈاکٹر محمد احمد صاحب عدن 550/-
" منجانب اہلیہ صاحبہ " 50/-
" " والدہ مرحومہ " 50/-
مولوی محمد ابو الوفاء صاحب ساتان کولم 21/-
ایم - ایم اُمیّہ سلمہ " 23/-
ایم ابراہیم صاحب کولمبو 55/-
ایم - ایم عبد القادر صاحب " 40/-
ایم - ایل - ایم - اے روس " 10/-
وائی ایل - ایم محی الدین صاحب " 5/-
کے پی - ابراہیم صاحب بابا اللہ نوار قادیان 11/-
ایم - علی صاحب چکلیہ کنانور مالابار 52/-
ایم زید دین صاحب پنگاڈی مالابار 750/-
" منجانب اہلیہ صاحبہ " 50/-
محمد حنیف صاحب مالاباری کنانور " 30/-
کے پی محی الدین صاحب پنگاڈی " 5/8
سید محمد صدیق صاحب کلکتہ بنگال 510/-
زینب بیگم صاحبہ اہلیہ " " 210/-
منیر احمد صاحب پسر " " 21/-
نصیر احمد صاحب " " 21/-
شریف احمد صاحب " " 21/-
ڈاکٹر محمد یوسف صاحب جیسور بنگال 40/-
مولوی مبارک علی صاحب بوگرہ " 265/-
" محمد امیر صاحب ڈیروگڑھ " 40/-

مہر النساء بیگم صاحبہ ڈیروگڑھ بنگال 90/-
عبد اللطیف صاحب سوری " 13/-
میاں امیر الدین صاحب سلہٹ آسام 11/12
شیخ نذیر احمد صاحب کھاگڑاہ 32/-
کیپٹن انور احمد خانصاحب کلکتہ 175/-
کرم الہٰی صاحب رنگون 200/-
سلطان صلاح الدین صاحب فاتح جاپان 80/-
حوالدار کلرک مولوی محمد احمد صاحب S.E.A 102/-
ڈاکٹر گوہر الدین صاحب تونی برما 265/-
اہلیہ صاحبہ " " 14/4
محمد احمد صاحب فیروزپور چھاؤنی 350/- <u>24399</u>
مبارک احمد صاحب S.E.A 50/- <u>2633</u>
کیپٹن محمد عبد اللہ صاحب بہار 400/-
منظور احمد صاحب پسر علی محمد صاحب گکھڑانوالی 61/-
میاں محمد حسین صاحب اسٹیشن ماسٹر نیروبی 295 شلنگ
" منجانب اہلیہ مرحومہ " 30 شلنگ
اہلیہ صاحبہ محمد اکرام خان صاحب نوری کراؤٹ ایجنٹ 350 شلنگ
فقیر محمد صاحب لال محمد صاحب نیروبی 250 شلنگ
قریشی شبیر محمود صاحب " 270 شلنگ
اہلیہ صاحبہ " " 80/-
رحیم بی بی مرحومہ والدہ عبد الکریم صاحب ڈار ٹانگا 6/- روپے
غلام احمد صاحب پسر مرحوم " " 6/-
سعادت احمد صاحب پسر سردار بشارت احمد " 5/12
امۃ اللطیف صاحبہ بنت " " 5/12
شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ تبورہ 180 شلنگ
مولوی نور الحق صاحب انور " 105/-
چوہدری بشیر احمد صاحب آف ننگل " 50/- روپے
سید محمد سرور شاہ صاحب ایم اے دار السلام 540/-
الحاج عبد اللطیف نور محمد صاحب بغداد 263/-
مستری محمد رفیق صاحب آبادان 230/-
ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب مشہد 264/-
جمعدار علم دین صاحب پائی فورس 12/-
محمد عبد اللہ صاحب پول انجینئر مسجد سلیمان ایران 663/-
" " منجانب سعیدہ بیگم اہلیہ " 40/-
" " مولوی رحیم بخش والد مرحوم " 20/-
" " برکت بی بی والدہ صاحبہ " 25/-
حمید اللہ صاحب ابن محمد اللہ صاحب ایران 13/-
مجید اللہ " " 13/-
رشیدہ بیگم دختر " " 13/-
صالحہ " " " 13/-
چوہدری کرم الہٰی صاحب ظفر مجاہد سپین 81/-
قریشی محمد افضل صاحب مجاہد کانو افریقہ 40/-
اہلیہ صاحبہ " " " 40/-

بشارت احمد صاحب امروہی گولڈ کوسٹ 9/2
جے - ای - آدم صاحب سالٹ پانڈ افریقہ 6/10
محمد گویا صاحب " " 6/10
سلیمان بلیک سمتھ " " 6/10
صوفی مطیع الرحمٰن صاحب شکاگو امریکہ 180/-
" منجانب اہلیہ صاحبہ " 60/-
" " بچگان " " 60/-
چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر واقف زندگی " 60/-
" علی احمد صاحب واچ اینڈ وارڈ انسپکٹر دہلی 115/-
" " رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ " 31/-
چوہدری چراغ دین صاحب گو افریقہ 210/-
لفٹیننٹ عبد الرحمٰن صاحب جیسل دہلی دروازہ لاہور 240/-
" " منجانب عبد العزیز والد مرحوم " 35/-
چوہدری محمد عبد علی صاحب نئی دہلی " 205/-
" " منجانب اہلیہ " " 42/8
" " بچگان و مرحوم رشتہ دار " 42/8

لجنہ اماء اللہ قادیان

نواب بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد علی خانصاحب مرحوم دار الرحمت 22/-
امۃ اللہ بیگم اہلیہ خانصاحب فرزند علی صاحب " 20/-
سردار بیگم صاحبہ اہلیہ مختار غنی صاحب " 13/-
خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ خواجہ غلام النبی مرحوم گیرہ دون والے 26/-
غلام فاطمہ صاحبہ بنت " " " 16/-
سکینہ بیگم صاحبہ بنت " " " 16/-
امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ " " " 6/-
مبارکہ بیگم صاحبہ " " " 6/-
آمنہ بی بی صاحبہ عرف جیمی دار الرحمت 5/10
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد عظیم صاحب مرحوم " 5/6
مہر النساء والدہ محمد احسن خانصاحب " 5/13
ہاجرہ صاحبہ اہلیہ محمد مسعود احمد شاہ صاحب " 6/-
حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ کیپٹن ایس ایس احمد صاحب دار العلوم 36/-
آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ غلام محمد ٹیلر ماسٹر " 6/8
امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ حکیم محمد الدین صاحب مرحوم " 6/4
اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم " 18/-
رقیہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد حسین صاحب " 10/13
حمیدہ بیگم بنت صوفی غلام محمد صاحب " 12/-
حیات بیگم صاحبہ اہلیہ محمد ابراہیم صاحب بقاپوری دار الفضل 25/-
فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ بابو محمد سعید صاحب " 11/-
رانی صاحبہ اہلیہ قاضی محمد ابراہیم صاحب " 6/2
اہلیہ صاحبہ ماسٹر عبد القیوم صاحب " 16/4
فضل نور صاحبہ اہلیہ صوفی محمد ابراہیم صاحب " 11/-
عصمت بی بی ہمشیرہ حضرت مولوی شیر علی صاحب " 5/14
بیگم بی بی صاحبہ اہلیہ محمد دین صاحب " 5/4
کلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ فضل احمد خانصاحب " 7/8

امۃ الرفیق صاحبہ بنت بابو عبد الواحد مرحوم دار الفضل 17/-
امۃ الحفیظ زینب اہلیہ ملک نصر اللہ خانصاحب " 13/-
زینت خاتون اہلیہ حکیم احمد دین صاحب " [illegible]
سکینہ بیگم صاحبہ " " " 15/8
اہلیہ صاحبہ قریشی عبد الواحد صاحب " 6/8
محمد بی بی صاحبہ اہلیہ سردار نور حسین صاحب " 9/-
نواب بیگم صاحبہ اہلیہ ملک غلام فرید صاحب ایم اے " 9/-
حلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مستری دوست محمد صاحب " 10/2
امۃ الحفیظ صاحبہ بنت ڈاکٹر غلام علی مرحوم " 5/12
امۃ الکریم صاحبہ " " " 5/12
مبارکہ شوکت اہلیہ حافظ قدرت اللہ صاحب
واقف زندگی مبلغ لنڈن دار البرکات 8/12
سعیدہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ محمد مسعود احمد صاحب بہرتری " 13/-
خیر النساء صاحبہ اہلیہ ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب نائیجیریا والے " [illegible]
سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ قاضی افتخار احمد صاحب دار البرکات شرقی 7/-
اہلیہ صاحبہ قاضی عبد الرحیم صاحب بھٹی " 10/-
اہلیہ صاحبہ شیخ محمد صدیق صاحب چنیوٹی دار الرحمت 115/-
استانی رحمت النساء صاحبہ " 13/-
والدہ صاحبہ ماسٹر نذیر خان صاحب " 5/8
والدہ صاحبہ مستری محمد لطیف صاحب " 6/5
سیدہ زینب بیگم صاحبہ قادرآباد 14/-
سردار بی بی صاحبہ بنت خیر الدین صاحب ناصرآباد 8/-
امۃ السمیع صاحبہ زوجہ عبد اللطیف صاحب مسجد اقصیٰ 7/-
مائی کاکو صاحبہ مسجد مبارک 25/-
فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر محمد رمضان صاحب مرحوم " 5/-
امۃ اللطیف صاحبہ اہلیہ مولوی عبد الوہاب صاحب عمر " 10/-
والدہ صاحبہ چوہدری محمد شفیع صاحب " 7/-
اہلیہ صاحبہ قاری غلام یٰسین صاحب مرحوم مسجد مبارک 5/4
" مدد خان صاحب مرحوم " 13/-
سعیدہ صاحبہ اہلیہ حکیم نظام جان صاحب " 10/-
منشی عبد العزیز صاحب مرحوم بذریعہ اہلیہ " 10/-
صفیہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر غلام دستگیر صاحب مرحوم مسجد فضل 11/-
برکت بی بی صاحبہ اہلیہ اللہ یار صاحب شہید مرحوم مسجد فضل 10/8
اہلیہ صاحبہ مستری قطب الدین صاحب مرحوم " 7/-
امۃ اللہ صاحبہ اہلیہ غلام یٰسین صاحب دہلی والے " 6/4
رمضان بی بی عرف جانو صاحبہ ننگل باغباناں 5/3

محمد دین صاحب چک سکندر علی پور لاہور 7/3
غلام مرتضیٰ صاحب چوہدری دہاڑی منڈی 25/-
راجہ عطاء اللہ صاحب باڑی پورہ کشمیر 12/4
راجہ ولی محمد خانصاحب " 15/-
محمد یونس صاحب مسجد مبارک قادیان 10/-
حاجی بیگم صاحبہ دار الرحمت حلقہ 7/8

خلیفہ عبدالرحمن صاحب بارہ مولا کشمیر 15/-
سید سردار حسین شاہ صاحب اوورسیر قادیان 60/-
بچگان " " " 15/-
بابو سید عالم صاحب تھنجلی 32/-
مرزا محمد شریف بیگ صاحب مع خاندان لاہور 70/-
زینب بی بی صاحبہ معرفت دارالصنعت قادیان 5/12
ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب دہلوی مع اہلیہ و بچگان دارالفضل 20/12
باسط علی صاحب برہمن بڑیہ 6/8
حکیم عبدالحمید صاحب اوڈ 6/-
" عبدالغفور صاحب " 5/-
غلام محمد صاحب راتھر یاڑی پورہ 7/4
حکیم سید پیر احمد صاحب ہوشیارپور 50/-
سید عبدالباری صاحب مع اہلیہ اورنگ آباد 27/-
ڈاکٹر محمد احمد صاحب دارالانوار 40/-
حکیم محمد عبداللہ صاحب دھنیاں کاہنہ 15/-
" طفیل محمد صاحب " " " 15/-
" حشمت علی صاحب " " " 15/-
مولوی عبدالقادر صاحب دہلوی دارالفضل 111/-
عبدالغنی صاحب چک ۹۹ شمالی 22/-
چوہدری محمد احمد صاحب حوالدار کلرک فیروزپور چھاؤنی 360/-
محمد عظیم الدین صاحب پیر بیک شاہ 200/-
چوہدری فتح محمد خان صاحب میرا دار چک سرگودہا 140/-
بشیر احمد خان صاحب چک ۱۲۷ ملتان 11/-
چوہدری عبدالغنی صاحب پہاڑنگ لائل پور 16/-
سید احمد شاہ صاحب کھاریاں 51/-
محمد دین صاحب سعداللہ پور گجرات 45/-
منشی غلام محمد صاحب " " 12/-
غلام علی صاحب " " 11/8
شریف احمد صاحب کنسٹیبل بدھو قربانی سندھ 40/-
قاضی محبوب عالم صاحب نیلہ گنبد لاہور 101/-
اہلیہ صاحبہ " " " 19/-
قاضی محمود احمد صاحب " " 23/-
خواجہ محمد صدیق صاحب سیل ٹیکس لاہور 180/-
امۃ الحفیظ اہلیہ عبدالستار صاحب مرتگ " 11/-
مولوی احمد دین صاحب پاکپتن 5/6
شیخ اصغر علی صاحب پنشنر دارالفضل 26/-
اہلیہ صاحبہ عبدالکریم صاحب محلہ دارالرحمت 14/-
منشی علی محمد صاحب سرگودھا 8/-
ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب " 43/-
نذیر احمد صاحب پونچھی پونہ 25/-
چوہدری چراغ دین صاحب 220/-
حاجی بقاء اللہ صاحب بھوپال 275/-
چوہدری اللہ دتا صاحب [illegible] 5/13

بابو سراج دین صاحب اسٹیشن ماسٹر دارالفضل 15/-
مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری " 19/-

خدیجۃ الکبریٰ اہلیہ منشی کریم بخش صاحب دارالفضل 6/13
حکیم محمد جمیل صاحب دارالرحمت [illegible]

چوہدری محمد اسلم صاحب مع اہلیہ و ملت [illegible] 292
" بی حمد خان صاحب بیگم پور کنڈھی 22/2

[illegible]
سر محمد سمیع الٰہی صاحب بھیرہ سرگودہا 30/-
سلطان احمد صاحب خادم محلہ دارالانوار 5/12

تحریک جدید کے دفتر دوم کے سال سوم کے سو فیصدی وعدے پورے کرنیوالے مجاہد

زینب بی بی زوجہ ماسٹر عبداللہ صاحب کھاریاں 5/12
سید محمد حسن صاحب پشاور 12/-
نواب خان صاحب خان فتح 5/3
فرزند علی صاحب " 5/-
حاکم خان " 5/-
محمد بخش " 5/-
دین محمد صاحب " 5/-
محمد الدین صاحب " 5/-
چوہدری عنایت خان " 5/-
راجہ کرم الٰہی صاحب محمود آباد جہلم 5/-
ملک محمد عالم صاحب " 5/-
سید علی شاہ صاحب میرپور خاص سندھ 90/-
" " ازواج و بچگان " " 10/-
چوہدری بشیر احمد صاحب چک ۳۵ جنوبی سرگودہا 12/-
" نذیر احمد صاحب " " 12/-
" نصیر احمد صاحب " " 12/-
" منیر احمد صاحب " " 12/-
" ناصر احمد صاحب " " 12/-
نصیرہ بیگم صاحبہ " " 12/-
نواب بی بی صاحبہ " " 12/-
محمد صدیق صاحب فوجی L.H.K اوجلے 21/4
مختار احمد صاحب مالیہ خورد 15/-
عائشہ بی بی صاحبہ دیال گڑھ 6/-
بشیر احمد صاحب کوٹ احمدیا نوالہ بہاولپور 5/-
فتح بی بی صاحبہ " 5/-
فرزند علی محمد صاحب جنوں 28/-
اقبال بیگم دختر امام دین صاحب دادو سندھ 11/-
عبدالمنان صاحب پسر " " 6/-
فضل دین صاحب لاہور چھاؤنی 50/-
اہلیہ " " 5/8
امۃ الرشید صاحبہ انبالہ 8/-
حسن آرا صاحبہ " 8/-
افتخار احمد صاحب سہروردی اورنگ آباد 110/-
محمد شریف صاحب سیالکوٹ شہر 110/-
امۃ الرحمن صاحبہ ماچھی واڑہ 5/8
عطیہ بیگم صاحبہ " " 6/2
محمودہ بیگم صاحبہ " " 5/8

مشتاق زیدہ صاحبہ چک ۴۳ ج ب 62/-
" " ازبچگان " " 5/-
مولوی غلام نبی صاحب چک ۹۳ لائل پور 10/9
چوہدری " " 10/9
محمد یعقوب صاحب کولار میسور سٹیٹ 40/-
شیر محمد صاحب کلرک سکندر آباد دکن 36/-
اے بی۔ اے حفیظ صاحب ساتان کلم 21/-
جمعدار چوہدری تاج الدین صاحب فیروزپور 64/-
سعیدہ بیگم والدہ نذیر احمد صاحب دہلی 31/4
اہلیہ صاحبہ محمد اختر صاحب بودال 10/-
خلیق احمد صاحب پسر " 5/-
نعیم احمد " " 5/-
وسیم بنت " " 5/-
نعیمہ بیگم صاحبہ سرگودھا 6/-
رفیق احمد صاحب " 6/-
صالحہ بیگم صاحبہ دختر فضل احمد صاحب " 8/-
حسین بی بی عرف حسینی صاحبہ " 5/4
محمد جان صاحبہ اہلیہ اللہ بخش صاحب " 5/4
جنت بی بی اہلیہ غلام محمد خان صاحب " 5/4
نواب بی بی بیوہ نواب خان صاحب " 5/4
ستارہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد علی صاحب مدراس " 5/6
خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری مبارک احمد " 5/4
نورالدین احمد صاحب فضل عمر ہوسٹل قادیان 5/8
عائشہ بی بی صاحبہ فیض اللہ چک 11/-
انور سلطانہ صاحبہ " 21/8
ثریا بیگم صاحبہ " 5/9
امۃ الرشید صاحبہ " 5/4
نصیب بی بی صاحبہ مرحومہ " 10/9
بابو مختار احمد صاحب سنور 45/-
مولوی محمد احمد صاحب " 25/-
استانی رحمت صاحبہ " 5/5
حمیدہ بیگم صاحبہ " 5/5
چوہدری غلام باری صاحب چونڈہ 37/8
امۃ الرحمن صاحبہ فضل چک ۹۶ منٹگمری 33/-
عبدالرحیم صاحب " 6/-
گل محمد صاحب سیدوالہ 10/-
غلام محمد صاحب " 6/4

بابو محمد افضل صاحب راولپنڈی 111/-
ڈاکٹر چوہدری محمد خان صاحب باندھی سندھ 50/-
نور محمد احمد صاحب رتوچھہ 13/-
ملک عبدالرحمن صاحب " 11/8
ملک غلام محمد صاحب " 5/2
مہتاب بی بی صاحبہ " 6/2
ملک جمال الدین صاحب نیرنگ 23/-
حبیب اللہ صاحب کانپور 10/-
مولوی ظہورالدین صاحب پلیڈر گجرات 810/-
چوہدری نذیر احمد صاحب مغلپورہ 50/-
مولوی تاج الدین صاحب " 6/4
رشید احمد صاحب " 90/-
عبدالجلیل پسر عبدالحکیم صاحب " 5/-
عبداللطیف صاحب بلب گڑھ 5/-
ناصر احمد صاحب " 5/12
سیدہ رشیدہ طاہرہ مرتضیٰ صاحبہ سکھر 26/-
مبارک احمد صاحب ہوشیارپور 40/-
فضیلت بیگم صاحبہ دارالفضل 10/-
ہاجرہ بیگم صاحبہ " 5/2
وزیر بیگم اہلیہ عبدالصمد صاحب " 5/-
اقبال احمد صاحب ایاز ازواالخود " 5/2
اہلیہ صاحبہ سید محمود احمد صاحب سیدپور 6/2
فہمیدہ بیگم صاحبہ دارالعلوم 30/-
امۃ اللہ صاحبہ " 10/-
مولوی محمد احمد صاحب پانی پتی جامعہ احمدیہ 19/-
ملک محمد عبداللہ صاحب نیرنگ 10/-
قاضی سرفراز حسین صاحب سنور 5/3
حمیدہ بیگم ہمشیرہ محمد مسعود احمد امرتسری دارالبرکات 7/-
صوبیدار عبدالحق صاحب فتح گڑھ 100/-
مستری برکت علی صاحب کھاریاں 46/-
قریشی محمد سلیم صاحب گوجرانوالہ 125/-
عبدالغفار صاحب شادیوال 34/-
منور علی خان صاحب کنگ 60/-
راجہ فخرالدین صاحب سکھر 41/4
چوہدری بشیر احمد صاحب نوہریوالہ 25/-
اہلیہ نذیر احمد صاحب عزیزپور ڈگری 5/-
والدہ صاحبہ ثاقب صاحب نیروبی 7/-

استانی نور بیگم صاحبہ جموں 44/-
چوہدری عبدالرحمن خان صاحب کریام 22/-
منشی لال دین صاحب دھرگ میانہ 20/-
شیخ جلال الدین صاحب دھرمکوٹ بگہ 31/-
غلام فاطمہ بنت منشی عبدالغنی صاحب " 6/8
مرزا رحیم بخش صاحب " 5/-
چوہدری فضل حق صاحب قیام پور 50/-
حیات محمد صاحب دنجواں 5/-
مہر دین صاحب " 5/-
غلام محمد صاحب آنبہ 20/-
رائے علی اکبر صاحب " 84/-
صاحبزادی " " 7/-
میاں خوشی محمد صاحب سمبڑیال 7/-
ملک بہاول شیر صاحب کوٹ رحمت خان 100/-
میاں محمد علی صاحب داتہ زیدکا 5/-
میاں شریف احمد صاحب بنگہ 10/4
میاں رفیق احمد صاحب " 10/4
میاں محمد صادق صاحب " 10/-
میاں علی محمد صاحب " 6/-
" عبدالستار صاحب " 6/-
" شبیر محمد صاحب " 6/-
محترمہ زینب بی بی صاحبہ " 5/-
بابو ثناء اللہ صاحب ڈیرہ دون 115/-
خواجہ محمد اسلم صاحب دہلی 35/4
عبدالغنی صاحب بٹالے پور قادرآباد 14/8
چوہدری خان محمد صاحب چک ۹ پنیار 35/-
چوہدری فضل حسین صاحب واقف زندگی انسپکٹر 52/-
محمد جمیل صاحب کماں ڈیرہ 16/4
ڈاکٹر عطا محمد صاحب دوسوہہ 53/-
سپاہی محمد شریف صاحب شیخوپور 14/-
حسام الدین صاحب کاہنووان 30/-
نذیر بیگم اہلیہ حسام الدین صاحب معہ بنت " 8/-
امداد علی صاحب بگول 6/2
مبارک احمد صاحب چک ۷۸/۷ 21/8
حاکم علی صاحب " 6/-
منشی عبدالکریم صاحب ظفرآباد سٹیٹ 22/-
محمد نواز شاہ صاحب " 25/-

محمد عبداللہ صاحب ظفر آباد اسٹیٹ 25/-
کے ایم محی الدین صاحب کٹار 15/-
بی قاسم صاحبہ 〃 15/-
چوہدری خدا بخش صاحب شکار 7/-
〃 قادر بخش صاحب 〃 5/6
〃 کیسر خانصاحب 〃 5/8
مولوی محمد عبداللہ صاحب 〃 5/2
چوہدری فتح دین صاحب 〃 5/9
〃 علی محمد صاحب 〃 5/1
فاطمہ بی بی صاحبہ والدہ منظور احمد صاحب شکار 6/8
چوہدری تحفے خان صاحب شکار 6/-
میاں فضل دین صاحب 〃 5/8
چوہدری خدا بخش صاحب والد باگا 〃 5/4
شریف احمد صاحب حافظ آباد 12/-
نور محمد صاحب پوسٹمین 〃 25/-
سلطان احمد صاحب 〃 17/-
خوشی محمد صاحب 〃 17/10
چوہدری محمد شفیع صاحب 〃 53/-
ملک ستار محمد صاحب دوالمیال 11/-
عزیزہ بیگم صاحبہ 〃 [illegible]
استانی زینب بیگم صاحبہ 〃 21/-
خواجہ سلطان جہانگیر صاحب دہلی 30/2
مرزا خان صاحب گولیکی 14/4
[illegible] چھاؤنی 57/-
ملک محمد موسیٰ صاحب لوہراں 8/-
حکیم عزیز الدین صاحب علی پور مظفر گڑھ 11/8
رحمت بی بی اہلیہ خوشی محمد صاحب دارالفضل 5/2
رشیدہ بیگم اہلیہ عنایت اللہ صاحب 〃 5/2
محمد عبداللہ صاحب سید والہ 10/-
منشی غلام محمد صاحب لدھیانہ 30/-
میاں بشیر احمد صاحب 〃 20/-
نور احمد صاحب 〃 5/4
چوہدری نذیر احمد صاحب 〃 74/8
کیپٹن محمد [illegible] صاحب پونہ 400/-
میاں ظہور الدین صاحب گوجرانوالہ 60/-
قمر دین صاحب مرحوم 〃 5/4
منیر الدین صاحب ابن 〃 5/4
غلام حسین صاحب عالم گڑھ 10/-
چوہدری غلام رسول صاحب ٹکرالی 25/-
واحد بخش صاحب بستی زنداں 6/-
سید قمر شاہ صاحب دفتر الفضل 34/-
جمعدار فضل اللہ خانصاحب دہلی چھاؤنی 53/-

محمد رمضان صاحب گمار گھنوکے ججہ 5/5
نذیر انور صاحبہ اہلیہ چوہدری شریف احمد
محلہ دارالفضل 7/-
والدہ غلام یسین صاحب دارالبرکات 6/-
میاں فضل دین صاحب گوجرہ 31/4
اہلیہ شیخ معراج دین صاحب کپورتھلہ 5/8
شیخ فضل کریم صاحب 〃 5/4
〃 نذیر احمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی [illegible]
〃 [illegible] صاحب 〃 35/4
مرزا عبدالقدیر صاحب دارالعلوم 64/-
کیپٹن منظور احمد صاحب پونہ 605/-
سید فضل عمر صاحب گنگی دیہاتی مبلغ 15/-
بشیر احمد صاحب سیالکوٹی فضل عمر ہوسٹل 7/-
طلباء جماعت دوم و سوم مدرسہ احمدیہ 5/8
بیگم بی بی صاحبہ اہلیہ سید حامد شاہ صاحب
دارالرحمت 5/4
امۃ الرشید بنت خواجہ عبدالحق صاحب
دارالرحمت 7/-
کنیز فاطمہ اہلیہ عبدالمجید شاہ دارالفضل 5/2
طاہرہ نسیم اہلیہ شیخ نثار احمد صاحب 〃 5/9
نصیرہ انور بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری
شریف احمد صاحب دارالفضل 5/1
مرزا عبدالحفیظ صاحب مسجد اقصیٰ 20/8
میاں خلیل احمد صاحب دوکاندار مسجد مبارک 42/-
امۃ الرحمٰن رقیہ بنت محمد یامین صاحب
کتب فروش مسجد مبارک 7/-
اہلیہ قاضی دین محمد صاحب کاتب 〃 5/4
علم بی بی اہلیہ محمد دین صاحب مرحوم مسجد نفل 5/4
میاں علی شیر صاحب کھارہ 6/4
شریفہ بی بی اہلیہ نذیر احمد صاحب 〃 5/-
محمد مختار صاحب سچیاں 10/-
چوہدری احمد حسین صاحب بگول 20/-
〃 محمد صادق صاحب بھٹیاں [illegible]
والد مرحوم چوہدری محمد حسین صاحب چوہدریوالہ 15/-
والدہ مرحومہ 〃 〃 15/-
غلام حیدر خان صاحب ڈیریانوالہ سیالکوٹ 40/-
نذیر احمد صاحب آدمرنالے کے بھگت 40/-
چوہدری محمد عبداللہ خان صاحب [illegible] گھنوکے ججہ 14/-
اہلیہ چوہدری غلام رسول صاحب [illegible] سیالکوٹ چھاؤنی 11/-
حوالدار کلرک غلام قادر صاحب 〃 35/4
شیخ نذیر احمد صاحب ٹھیکیدار 〃 60/-
چوہدری داؤد احمد صاحب [illegible] چھور 14/-

عالم بی بی صاحبہ امرتسر 5/3
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عمر الدین صاحب سول سرجن گوجرانوالہ 7/-
محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اشرف صاحب فیروزوالہ 30/-
حاکم بی بی صاحبہ فیروزوالہ 5/-
سید خادم حسین صاحب معہ اہلیہ فیروزوالہ 10/-
میاں فضل دین صاحب جڑانوالہ 31/4
چوہدری ضیاء الدین صاحب چک ۱۲۷ بہلول پور 25/-
〃 عبدالکریم صاحب معہ اہلیہ 〃 ۲۱۳ گھنتووالی 7/-
〃 فتح محمد صاحب چک ۳۱۲ 〃 7/-
قاضی عبدالرحمٰن صاحب [illegible] 35/8
والدہ ڈاکٹر بشارت احمد صاحب [illegible] 10/-
بابو عبدالغفار خان سٹیشن ماسٹر منڈ بوالی سرگودھا 32/-
مولوی محمد دین صاحب چک ۹۸ 〃 17/8
محترمہ مبارکہ بیگم بنت مولوی عبدالرحمٰن صاحب کھاریاں 10/-
سید حیدر شاہ صاحب مونگ 5/4
مولوی عبدالغفار صاحب 〃 6/-
رضیہ بیگم بنت سردار خانصاحب شیخ پور گجرات 6/-
چوہدری بہاول بخش صاحب 〃 15/-
〃 خان محمد صاحب 〃 5/-
محترمہ عائشہ صاحبہ اہلیہ غلام محی الدین صاحب لالہ موسیٰ 5/1
میاں محمد حسین صاحب کھوکھر سعد اللہ پور گجرات 10/8
حوالدار کلرک چوہدری علی محمد صاحب جہلم 120/-
چوہدری محمد علی صاحب مقدم زراعت کالج راولپنڈی 30/-
ہیڈ ملک عبدالغنی صاحب پنڈوری حال رام گڑھ 384/4
اہلیہ صاحبہ مرزا اللہ دتہ صاحب نوشہرہ کنٹ 5/2
محترمہ میمونہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا عبدالحمید صاحب پشاور 10/-
نورجان بیگم اہلیہ پروفیسر کرامت اللہ صاحب 〃 7/-
خواجہ مظہر احمد صاحب مردان 101/-
〃 رفیع اللہ صاحب 〃 5/-
محمد عبداللہ صاحب میر رسٹی نگر کشمیر 5/2
ملک عبدالرحمٰن خانصاحب بھدرواہ 20/-
محترمہ خدیجہ بی بی صاحبہ سیلیسی 12/-
اہلیہ صاحبہ عاشق محمد خانصاحب نودھران 5/12
پسران و دختران 〃 〃 〃 10/8
میاں ظفر خانصاحب فرنٹیر [illegible] 30/-
رضیہ بیگم اہلیہ عبدالمنان صاحب 〃 20/8
شیخ فضل کریم صاحب کپورتھلہ 5/8
اہلیہ شیخ معراج دین صاحب 〃 5/8
چوہدری محمد اجمل خانصاحب سرگودھا 40/-
از والدہ مرحومہ 〃 〃 10/-
والدہ مرحومہ علی محمد خان صاحب بیگم پور کنڈھی 5/1
منشی ہاشم علی صاحب سنور پٹیالہ 5/2

منشی محمد اسمٰعیل صاحب سنور پٹیالہ 5/2
〃 مختار بی صاحب مرحوم 〃 5/2
محمد شریف خانصاحب پانی پت 10/3
چوہدری عنایت اللہ صاحب ریکارڈ آفس انبالہ کینٹ 50/-
〃 نصراللہ خانصاحب دہلی چھاؤنی 53/-
اہلیہ حوالدار کلرک بہادر شیر صاحب 〃 10/-
والد صاحب ملک محمد اشرف خان دہلی 5/2
اہلیہ صاحبہ حمید احمد (لفٹننٹ) کراچی 60/-
ماسٹر اللہ دتہ صاحب نور نگر محمود آباد سندھ 35/-
چوہدری محمد منشے خان 〃 〃 〃 12/-
چار دختران چوہدری محمد سعید صاحب محمد نگر سندھ 44/-
چوہدری خدا بخش صاحب محمود آباد سندھ 4/8
〃 رشید احمد صاحب معہ اہلیہ کوٹ احمدیاں سندھ 10/4
محمد عبداللہ صاحب 〃 5/6
ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب معہ اہلیہ میڈیکل پریکٹشنز
سانگھڑ 175/-
سید یوسف شاہ صاحب 〃 32/-
میاں فضل کریم صاحب آگرہ شہر 62/-
خواجہ بشیر احمد صاحب ڈیرہ دون 52/-
حوالدار فیض الرحمٰن صاحب لکھنؤ 43/-
چوہدری احمد حسین صاحب معہ اہلیہ 〃 59/-
جمعدار غلام علی صاحب معہ اہلیہ 〃 87/-
دفعدار کلرک مقبول احمد صاحب انبھر 〃 55/-
لفٹننٹ مرزا امیر احمد صاحب 〃 105/-
ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کامٹی 410/-
میاں غلام سرور صاحب بھیروی 60/-
اہلیہ مرحومہ لفٹننٹ مرزا عبدالرحمٰن صاحب پونہ 15/-
اہلیہ و والدہ صاحبہ محمد سلیمان حیدرآباد دکن 10/-
سید عبداللہ صاحب [illegible] بنارس 26/10
مسٹر ہاشم الدین صاحب بیرکپور شاہ بنگال 5/7
سیٹھ ابراہیم احمد صاحب نیروبی 260 sh.
ایس ایم سعید ابراہیم صاحب [illegible] 11/-
ایم ۔ ڈی ۔ بیس ۔ عبدالقدیر صاحب 〃 7/-
ڈاکٹر نواب علی خانصاحب مردان 12/8
اہلیہ صاحبہ فضل الرحمٰن صاحب پشاور 10/-
ضیاء الدین احمد شہر سلطان [illegible]
اہلیہ صاحبہ [illegible] محمد عیسیٰ صاحب [illegible] 10/-
بشیر احمد خان صاحب رانچی 90/-
محمد ماجد صاحب پسر مولوی عبدالقادر صاحب صدیقی حیدرآباد دکن 10/-
حبیب الرحمٰن صاحب 〃 10/6
شیخ فضل حق صاحب گارڈ معہ اہلیہ دارالرحمت 36/-

ملک [illegible] صاحب سرگودھا 30/- صفیہ بیگم اہلیہ ملک مہر الدین صاحب سرگودھا 20/- والدہ صاحبہ مرحومہ ملک مہر الدین صاحب سرگودھا 5/3

پریس نوٹ

پبلک کو بذریعہ نوٹس ہذا آگاہ کیا جاتا ہے کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کی موجودہ ویگن پوزیشن مقابلتاً اچھی ہے۔

جنگ کی پابندیاں برائے گڈس ٹریفک صرف چند اور خاص خاص سٹیشنوں پر ہے۔ جہاں ان دوڑ گوداموں کی زیادتی ہے۔

اور نارن ریلوے سٹیشنوں پر جو کہ ان ریلوں کے مقرر کردہ ہیں لہذا پبلک سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ موجودہ پوزیشن سے فائدہ حاصل کرے۔ جو کہ زیادہ دیر تک نہ رہے گی۔ اور اپنی ضروریات کے مطابق سب سابق ڈسپیچنگ سٹیشنوں پر ویگنوں کا مطالبہ کرے۔

جنرل مینیجر

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل نہ ہوسکے گی۔ (مینیجر)

ضروری خبریں

۱۷ مئی کو برطانوی حکومت کا فیصلہ سنا دیا جائیگا

شملہ ۱۰ مئی :- وائسرائیگل لاج سے ایک اعلان جاری کیا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ وائسرائے ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے مندرجہ ذیل پانچ لیڈروں کو دعوت دی ہے۔ کہ وہ ۱۷ مئی بروز ہفتہ صبح ساڑھے دس بجے وائسرائے سے ملاقات کریں۔ (۱) مسٹر محمد علی جناح (۲) پنڈت جواہرلال نہرو (۳) مسٹر ولبھ بھائی پٹیل (۴) مسٹر لیاقت علی خان (۵) سردار بلدیو سنگھ

اس کے علاوہ وائسرائے نے ہندوستانی ریاستوں کے ان نمائندوں کو بھی جو ریاستوں کی بات چیت کرنے والی کمیٹی کے ممبر ہیں۔ دعوت دی ہے۔ کہ وہ ۱۷ مئی کو دوپہر کے بعد وائسرائے محل میں ان سے ملیں۔ ان ملاقاتوں کا مقصد یہ ہے۔ کہ عنانِ حکومت کو ہندوستانی ہاتھوں میں منتقل کرنے کے لئے ملک معظم کی حکومت نے جو تجاویز اب مرتب کی ہیں انہیں ان لیڈروں کے سامنے رکھ دیا جائیگا۔ امید ہے۔ کہ اس وقت تک لارڈ اسمے لندن سے برطانوی وزارت کے ساتھ گفت و شنید کرنے کے بعد واپس دہلی پہنچ جائیں گے :۔

امرتسر میں حالت پھر خراب ہوگئی

امرتسر ۱۰ مئی۔ کل سے حالت پھر خراب ہوگئی ہے۔ آج صبح لاہوری دروازہ کے باہر رام گنج میں سات افراد ہلاک اور پانچ مجروح کر دیئے گئے۔ اس واردات کے بعد ۴۸ گھنٹہ کا کرفیو لگا دیا گیا ہے۔

آج عیدگاہ کے سامنے والی سڑک پر ایک بہت بڑی چتا دیکھی گئی۔ جس میں سات لاشیں جل رہی تھیں۔ پولیس نے موقعہ پر پہنچ کر تین نیم سوختہ نعشوں کو چتا سے باہر نکالا باقی نعشیں جل کر راکھ ہو چکی تھیں۔ سرکاری ذرائع سے اطلاع ملی ہے۔ کہ دس افراد جن میں ایک عورت بھی شامل تھی۔ آج صبح ایک بچے کی نعش ٹھکانے لگانے کی غرض سے گھر سے نکلے۔ واپسی پر ان میں سے سات کو دو سو مسلح افراد نے گھیر لیا۔ اور بہیمانہ سے ان کی نعشوں کو جلانے کی کوشش کی۔ پولیس اور فوج نے موقعہ پر پہنچکر سارے علاقہ کی خانہ تلاشیاں لیں۔ اور ہتھیاروں کی بہت بڑی تعداد برآمد کر لی اور پچاس اشخاص کو گرفتار کر لیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اس علاقہ کے ہر بالغ فرد پر بیس روپے تعزیری جرمانہ کر دیا ہے۔ تاکہ جو لوگ ہلاک ہو گئے ہیں۔ اُن کے وارثوں کو فوری طور پر خون بہا ادا کیا جا سکے۔

شہر کے دیگر علاقوں میں اکا دکا حملوں اور سنگباری کی وارداتیں شروع ہو گئی ہیں۔ جمعہ کی صبح سے لیکر ہفتہ کی شام تک ۱۴ افراد ہلاک اور ۲۴ افراد شدید مجروح ہو چکے ہیں

مسٹر جناح کی تقریر

نئی دہلی ۱۰ مئی :- آل انڈیا مسلم نیوز پیپرز ایسوسی ایشن کی طرف سے ایک دعوت کے موقع پر مسٹر جناح نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ مسلمانوں نے اب نہ صرف صحافت کے میدان میں بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں شاندار کامیابی حاصل کر لی ہے۔ آپ نے مسلم اخبارات کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا۔ آؤ ہم دوستوں کی طرح بلا خوف آگے بڑھیں۔ ہم اپنے عزم صمیم کے ساتھ پاکستان ضرور حاصل کر کے رہیں گے۔

تقسیم پنجاب کی تجویز کے خلاف صوبہ کے طول و عرض میں احتجاج

لاہور ۹ مئی۔ آج لاہور کی تمام جامع مسجدوں میں تقسیم پنجاب کی تجویز کے خلاف مسلمانوں نے احتجاج کیا۔ اور یہ ریزولیوشن پاس کیا کہ مسلمانان لاہور تقسیم پنجاب کی تجویز کو فتنہ انگیز اور تباہ کن قرار دیتے ہیں۔ اور اس امر کا عہد کرتے ہیں۔ کہ اس تجویز کے خلاف ہر ممکن جدوجہد ہم کریں گے۔ ہم برطانیہ کے ارباب حل و عقد کو اور مسلم لیگ ہائی کمان پر یہ امر واضح کر دیتے ہیں۔ کہ اگر پنجابی مسلمانوں کی مرضی کے خلاف تقسیم پنجاب کے متعلق کوئی فیصلہ کیا گیا۔ تو پنجابی مسلمان اس کے پابند نہیں ہوں گے۔ بلکہ اس کے خلاف جدوجہد کریں گے

لاہور ۱۰ مئی۔ پنجاب لیگ اسمبلی پارٹی کے ڈپٹی لیڈر سردار شوکت حیات خان نے ایک بیان میں تقسیم پنجاب کی تجویز کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے کہا مسلمان ہندوؤں اور سکھوں کے سیاسی، ثقافتی اور مذہبی حقوق کے تحفظ کے لئے ہر قسم کی مراعات دینے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن وہ اپنی اکثریت کے علاقوں کی تقسیم کی اجازت دے کر سیاسی خودکشی ہرگز نہیں کریں گے۔ آپ نے کہا۔ کہ اگر کلچر کی بنا پر پنجاب کی تقسیم ہو سکتی ہے۔ تو اجمیر، علی گڑھ، لکھنؤ اور دہلی کے مسلمانوں کو بھی علیحدگی کا حق دینا ہوگا۔ اگر جائدادیں تقسیم پنجاب کی اساس بن سکتی ہیں۔ تو آسام اور جنوبی ہند کا بہت بڑا حصہ انگریزوں کے حوالہ کرنا ہوگا کیونکہ وہاں اُن کی کافی زمینیں موجود ہیں۔ آپ نے سکھوں کو توجہ دلائی۔ کہ تقسیم پنجاب کا سب سے زیادہ نقصان انہیں اٹھانا پڑے گا۔ وہ پہلے ہی ایک اقلیت ہیں۔ پھر یہ اقلیت بھی دو حصوں میں تقسیم ہو کر رہ جائے گی۔

احرار لیڈر صاحبزادہ فیض الحسن نے بھی ایک بیان میں تقسیم پنجاب کی مذمت کرتے ہوئے کہا مسلمان کسی قیمت پر بھی پنجاب کو تقسیم کرنا گوارا نہیں کریں گے۔ یہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ یہاں کے نظم و نسق کو دوسری اقوام کو ان کا جائز حق دے کر چلانا مسلمانوں کا ایک آئینی حق ہے۔ جسے دنیا کی کوئی طاقت جھٹلا نہیں سکتی :۔

امرتسر ۱۰ مئی۔ امرتسر کے مسلم طلباء کی فیڈریشن نے اپنے ایک غیر معمولی اجلاس میں تقسیم پنجاب کے مطالبے کی پرزور مذمت کی اور کہا۔ کہ مسلمان اسے ہرگز برداشت نہیں کریں گے

گورداسپور ۱۰ مئی۔ گورداسپور کے مسلمانوں اچھوتوں اور ہندوستانی عیسائیوں کے نمائندوں کا ایک مشترکہ اجتماع ہوا۔ جس میں تقسیم پنجاب کی تجویز کی شدید مخالفت کی گئی۔ وائسرائے کو ایک تار ارسال کی گئی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ ضلع گورداسپور کے ۵۲ فی صدی مسلمان آٹھ فی صدی اچھوت اور ہندوستانی عیسائی متحدہ پنجاب پر یقین رکھتے ہیں۔ وہ تقسیم پنجاب کی سکیم کو قابل نفرت اور شرارت انگیز قرار دیتے ہیں :۔

سفر کرنے والوں کی مزید واقفیت کیلئے

جو گاڑی $5\frac{1}{2}$ بجے قادیان سے روانہ ہوتی ہے۔ اس کا کنکشن فرنٹیئر میل سے امرتسر میں اور کراچی میل سے لاہور میں ہے۔ قادیان میں آنے کے لئے ۲-۴۵ بعد ظہر لاہور سے بٹالہ قریباً $5\frac{1}{2}$ بجے پہنچتی ہے بس گاڑی کی سواریاں لے کر قادیان والی گاڑی بٹالہ سے چھ بجے لیکر قریباً $6\frac{1}{2}$ بجے پہنچتی ہے ایک ڈبہ یعنی ڈیزل کار $2\frac{1}{2}$ بعد ظہر امرتسر سے پٹھانکوٹ کے لئے روانہ ہو کر $3\frac{1}{2}$ بجے بٹالہ

جناب مولوی عبد الخالق صاحب روبصحت ہیں

سالٹ پانڈ (مغربی افریقہ) بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ تازہ معاینہ میں جناب مولوی عبد الخالق صاحب مولوی فاضل مجاہدِ احمدیت (جو عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں) کی حالت روبصحت بیان کی گئی ہے۔ تاہم احباب جماعت کی دردمندانہ دعاؤں کی اشد ضرورت ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ تا وہ اپنے فرائض کو بجا لا سکیں۔

درخواست دعاء

لیگوس (مغربی افریقہ) جناب حکیم فضل الرحمٰن صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بذریعہ تار اطلاع فرماتے ہیں کہ

نہایت اہم اور دیرینہ مقدمہ جو مخالفین نے ہمارے خلاف کھڑا کر رکھا ہے۔ کی سماعت کی تاریخ مئی کے آخری ایام میں مقرر ہوئی ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔